الٰہی غنچۂ امید بکشا

حسب فرمائش محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری

غنچۂ راگ حصہ اوّل

باہتمام محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب و مالک مطبع مجتبائی پریس لاہور

در مطبع مجتبائی واقع لاہور مطبوع گردید

تعداد ۷۵۰

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ٹھمری مصنفہ سندٹوری

ڈگر چلیت موسے کینی رار دودھ بیچن ہین نا جاؤں گی۔ بھلا دودھ بیچن۔
انترہ۔ لپٹ جھپٹ مورے ماتھے کی مٹکت لوری۔ سگری چیز لوری
سگری۔ سند پیا سے ہین گئی رے ہار۔ دودھ بیچن نا جاؤنگی

ٹھمری مصنفہ قدر (کافی)

تھارے گھونگروالے بال۔ ات بھونرا سے کالے۔ لٹ ناگن سی چال
تھارے گھونگروالے بال انترہ۔ قدر پیا پریم کی پہانسی من موہنا کا جال
تھارے گھونگروالے بال

ٹھمری مصنفہ عالم (کافی)

پان چوراجوری موری بھیاں مروری رے۔ برجوری کر پکرت پیہ
چھتیان چھوت۔ برجوری موری انترہ۔ دیکھو دیکھو ساری موری
چوڑیاں کرک گین انگیا مسک گئی ایسی کوئی کرت ٹھٹوری رے۔ موری بھیاں

ٹھمری (بھیروین)

بابل مورارے نہرا چھوٹو جائے
انترہ۔ جب ڈلیا درجوا پد آئی۔ اپنا بیگانا چھوٹو جائے۔ بابل مورارے

دوہا۔ انگیا تو پربت بھیو دہاری بہئی پدیس۔ لیو بابل گھر اپنا ہین جات
پیا کے دیس۔ نہیرا چھوٹو جائے۔ بابل مورارے ؞

ٹھمری۔ پہیچ

سانو لیا توری باری ہین نا چھون رے
اس کیاری ہین کیا کیا بوپار رے۔ عشق محبت باری۔ ہین چھون رے

ٹھمری نظامی جھنجھوٹی

پن گھٹ موری گاگریا۔ نروہی سیام نے توڑ دہی۔ پنگھٹ پر
انترہ۔ جب نیر بھرن گھر سے نکسی ایک کاچ بول گیو باگریا۔ دہنچ وہجار
بلار گیو۔ ہاہین کر چھینگ جھما گریا۔ نروہی سیام نے توڑ دی۔
انترہ۔ دے سنگ کی سکھین سب نکس گیلین۔ جو سب گن پوری اگرما
موئے جان اکیلی چھینک لیو سر باندہے ٹھڑہی پاگریا۔ نروئی سیام نے
انترہ۔ موری ایچ بیج ایکو ہہین مانت لبنت کون دہون ناگریا۔ ہین
آہٹ کر دودھ تن تہر تہرات پگ ہرن نہین سدہ ڈاگریا۔ نروئی سیام نے توڑ دہی

ٹھمری کانہڑا

سکھی رہی کیا کرون نہ مانے رہی
انترہ۔ مور مکٹ والو ڈبہہ لنگروا۔ ڈگر چلیت پنیاں بھرت موسے کرٹ ٹھٹوری
کیا کرون نمانے رہی سکھی رہی
انترہ۔ سند پیا موری مانت نا ہیئن بار بار مور سے برجوری کرت
سکھی رہی کیا کرون نانے رہی

ٹھمری

پتیان تو پرون پلکا نہ چھوڑونگی - آئے پلکا بنا کل کیسے پڑیگی

انترہ - باک کی بیسر ہیر کی پایل چمپا کلی مین اُتار و ہرون گی

پلکا بنا کل کیسے پڑیگی

انترہ - جو رس چاہے تو وہ رس نا ہے چھوڑ دی بتیان مین نیاری پرونگی

پتیان تو پڑونگی پلکا نہ چھوڑون گی

انترہ - میرا کہا تو مانت نا ہے - تیرا کہا کیسے کرون گی

پلکا بنا کل کیسے پڑے گی

انترہ - جوبن کے دن آون دے پیا - آپ سے آپ ہین آن ملونگی

پلکا بنا کل کیسے پڑے گی

ٹھمری

کل سے ایسی بیکل موری کل کر گئے پیا نہین کل پڑتی

انترہ - دانے لاکھ کہی مین چپ ہی رہی کچھ کہنی تو کل کل ٹر ہتی

کل سے ایسی بے کل موری

انترہ - مین چھل بل کی بتیان جو کبھی کرتی تو مجھے انگل پڑتی

کل سے ایسی بے کل موری

انترہ - رسیا کے پیچ تپنگ مین ناکس بدہ موری تکل اُڑتی

کل سے ایسی بے کل موری

ٹھمری

چنچل چپل لکھ رو کے آج - جل بھرن مین نا جاؤن گی

انترہ - ڈگر بگر موری سگری گگر چہینی - رگر جھگر کینی - ایسی لنگر سی پڑ رہے کاج

بھلا جل بھرن مین نا جاؤن گی -

انترہ - چڑیان توری پھوری گوری بہتان جھکجھوری موری - ساری ساری

رنگ بوری ساری ساری رنگ - سند پیا نے موری لینی لاج

جل بھرن مین نہ جاؤن گی

ٹھمری

پتیان کیسی جاؤن ری آلی ری - مین پتیان کیسی جاؤن ری

انترہ - ناگر نٹ کھٹ موکٹ والو موسے کرت دہٹائی ہنسی بٹ جمنا گھٹ پتیان کیسی

ٹھمری

مورے بھور آئے سیان - دور چھپ مین پرون ہون پلیان - اور ڈالون گل بھیان

مورے بھور آئے سیان

ٹھمری

ہمین کوئی لے چلو پیا پردیس - ٹھاڑی ڈگر یا مین کھوئے کیس

ہمین کوئی لے چلو پیا پردیس

انترہ - رین اندھیری سانکر گلیان ہنین بھول بھلیان ہاتھ پکڑیگی لاج تمہر یار اور تا کو نہ بیان

مورے بھور آئے سیان

انترہ - جب سے گئے موری کبھیر نہ لینی ہی پیا کو اندیس

ہمین کوئی لے چلو پیا پردیس

ٹھمری سند (ایمن)

موے ڈگر چلت دینی گاری رے - رسیا نے موری آلی - بنتی کرت
جائن کر ہاری - ہوئے ڈگر چلت دیتی گاری رے ۔

انترہ - نیر بھرن چلی ہون تو گام سے بیچ سکھی ٹھاڑو نکھ مین چھیل
پنگھٹ کی گیئین موئے جانے ندے - سند پیا نرکھت چھپ نیاری
موئے ڈگر چلت دینی گارے رے

ٹھمری - کھماچ

چلت پون سوگئی انگیا ہیر نیا لگ گئی آنکھ رے - سوتینا لگ گئی آنکھ رے
انترہ - اتنے مین ایک چور اچانک آیو آدھی رات رے - ہاتھ لینو
کانگنوا - ہیرن کی لینی بانک ارے - چلت پون سو گئی انگنا -

ٹھمری - کالنگڑا

سانورا دے گیو گاری رے - گیان کونے ناتی
انترہ - ناہم کاہو کے گانون بست ہین - نا سلجھ نا ساری رے
گیان کونے ناتے سانورا دے گیو گاری رے
انترہ - ساس موری رانی سسر موے راجا ہین برہن دکھیاری رے
سانورا دے گیو گاری رے
انترہ -

ٹھمری - کھماچ

پیہ پیارے اتنی عرج موری مان - گر لاگن کو بھوار مان
انترہ - اورن سے سیاں ہنت بولت ہین ہمسے کرت گمان پیا پیارے

باکشن کر جور کھت ہین مت کرتان گمان - پیہ پیارے اتنی عرج

ٹھمری - کھماچ

سیاں جاؤ جاؤ مین نہین بولتی - دیکھی پیت تمہاری
انترہ - اختر پیا سون یون جائے کہیو - چلبا کے بعد مین نہین کھولتی -

ٹھمری - بروا

ترچھی چتون ہیتم پیارے من لورانا مورا رے
انترہ - اپنے پیا پرتن من داروں جو داروں سو تھوڑا رے جاہ
پیا چاہے وہی سہاگن کیا سانوا کیا رارے - ترچھے چتون
انترہ - اموا کی ڈار کوئیلیا بولے بن ہین بولے مورا رے - ندیا کنا رے
سارس بولے ہین جانون پیہ مورا رے - ترچھی چتون ہیتم پیارے

ٹھمری - بھیروین

سیاں پنگھٹوا روکے رے
انترہ - ساس نند موری بلما کی ہیرن - پنیاں بھرن نہین جانے دے

ٹھمری (پیلو)

بھلا مورے رامارے ہین پانی کیسے جاؤن
اونچے پنگھٹوا کی اونچی رے جگتیا رے ٹھاڑی لٹ جاؤن رے
بھلا مورے رامارے ہین پانی کیسے جاؤن

ٹھمری - ادنا - بروا

گوری دھیرے چلو گگری چھلک ناجائے - سر پر گگری گگر پر کرو اتیلی کمر لچکنا جائے

ٹھمری

اُن بن پل چھن ناہین پرت چین - تلپ تلپ بیتی ساری رین

انترہ - ناہین آئے شیام رہے کاکے دھام - جاگی سیج پہ کیتی سین

اُن بن پل چھن ناہین پرت چین

ٹھمری

پیا کیسی پریت لگائی

انترہ - آپ جائے سوتن گھر چھائے سگری رین گنوائی - پیا کیسی پریت

انترہ - عاجز پیا سے جائے کہو تم ایسی کرت نٹھرائی - پیا کیسی پریت

انترہ - ایک بنیان سنگے سجنی نکھ ہیر ہیر تھک رہے نین

اُن بن پل چھن ناہین پرت چین

ٹھمری

آؤ آؤ سیان مست رار مچاورے

پلیان پروں مورا جیا ناڈراورے

انترہ - بن دیکھی تورے کل نا پرت ہے نقی پیا ٹک درس دکھاورے

آؤ آؤ سیان مست رار مچاورے

ٹھمری

انسون کی جھڑ لاگ رہی

انترہ - مروا رے بولے پپیا رے بولے امواپے بولے کویلیا

سب چھائے رہی ہے یاد پیا - انسون کی جھڑ لاگ رہی

ٹھمری

پرسون پیا آون کہہ جو گئے کب آوگی بیرن پرسون

انترہ - کوئی آج کہے کوئی کال کہے - کوئی آجکل کال کہے پرسون

پرسون پیا آون کہہ جو گئے کب آوگی بیرن پرسون

انترہ - جیا چاہت ہے اوڑ جائے ملون مو سے اوڑا ہی نہ جائے

پیا پرسون - پرسون پیا آون کہہ جو گئے کب آوگی بیرن -

انترہ - میری عیش جوانی بیند گئی جیسے سیان نکسے گھر سون

پرسون پیا آون کہہ جو گئے کب آوگی بیرن پرسون -

ٹھمری جھنجھوٹی

ہر کا بھید نہ پایو رے - ساد ہو ہر کا

انترہ - آپ ہی مالی آپ ہی خیالی - کلی کلی رس چوسے رے

اپنی بکی کی سار نہ جانے من مانے سو توڑے رے - ہر کا بھید

انترہ - ہر کو جیہ ہین گپت ناہین جگ ہین کرین مزورے رے

کچھ باہین کچھ نکھ ہین ڈارین بھگت جنہون کی پوری رے - ہر کا

ٹھمری - (غارا)

نروئی سے پیت دئی نکرو گھر جاؤ سیان جو بھئی سو بھلی

انترہ - ایک بات جو ہم نے تم سے کہی ایک پیت کی ریت رہی نہ رہی

جاتی ہتی ہین ڈگر ہی ڈگر ہی آن پھنسی ٹھمری نگری - راحت پیا

تم معاف کرو تقصیر خطا جو بھئی سو بھئی - نروئی سے پیت

ٹھمری دیس

شیام کا سندیسا اودہو پاتی نہ پٹھائی رے

متھرا او جاڑ گئے گوکلا بسائی رے کبری سے پیت کینی رادہا بسرائی رے

انترہ - پاتی تو ایک آئین بانچی نہیں جائی رے - گھونگھٹ اوٹ

پاتی چھاتی سے لگائی رے   شیام کا سندیسا اودہو

ٹھمری - دیس

پیا بن بالا جیا رہت اندیس

انترہ - اوڑ جا کویلیا تو دی ماری - کوک نہ سناؤ مہرا سیاں پردیس

ٹھمری کھماچ

بار سانولیا نین تو من لینو رے

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھا دے - چلو چلو کانھ

جوبن رس لینو رے -   یار سانولیا نین -

ٹھمری قدر سندہ

بن تو پنیاں بھرن نہیں جیہون آج - اب ٹھاڑو ہے کدر موری گئی ہے لاج

انترہ - کرجورت رہی بنتی کرت رہی - کاہے کو ملنے گے سکھی ان کا ہے راج

ٹھمری قدر کھماچ

ایری گویاں مین کیسے بھیجون پاتی کدر پیا کو ایری گوئیاں کیسے بھیجون پاتی -

انترہ - ایک تو سونی سیج ناگن دوجی کاری رین پاپن تیج مہرا بالا جوبن پائی

ڈے جاتی - کدر کو بین - ایری گوئیاں مین کیسے بھیجون ؛؛

انترہ - ایک تو آدہی رین اندھیری دوجے موہے برہا نے گھیرے - تیجے

پپیہا کی دھن سن نیند نہیں آتی - کدر کو بین - ایری گوئیاں

ٹھمری - ایمن

اچھے سیّاں چھانڈ دے موری بنیاں

انترہ - بنتی کرت ہون پنیاں پرت ہون - بار بار سمجھیاں - اچھے سیّاں

انترہ - جھنک جھنک موری پایل باجے - جاگین ساس ننڈیاں اچھے -

ٹھمری نظامی کافی

کون گن گارہی دینی رے - بیکا ہے جاٹے نے چھینے

انترہ - اتنی ڈھٹائی پیا نیک نہ مہائی بیچ لاکھن لوگائی پٹ لیتے رے

ٹھمری - جھنجھوٹی

ایسی کرت جھکجھوری - مورا ری کنگوا کر کو جائے

انترہ - لاج کی ماری کہہ نہ سکت ہون ہیرا ادر کو جائے - مورا رے

ٹھمری - ایمن

بتادے سکھی کون گلی گئے سیّام

انترہ - رین دوس موہے تکیت بیتی - بسر گئے سب کام

بتا دے سکھی کون گلی گئے سیام

انترہ - گوکل ڈھونڈہو بندرابن ڈھونڈو - متھرا مین ہو گئی شام

بتا دے سکھی کون گلی گئے سیام

ٹھمری

ٹھمری مصنفہ سلطان

دیکھو دیکھو بالو موری بہیا چھوڑو رے - دیکھو دیکھو بالو موری
انترہ - پتیاں پرت ہون بنتی کرن ہون سلطان پیا مورا جیا مت
توڑو رے دیکھو دیکھو بالو موری

ٹھمری - قدر

آن لگی نینان بان
اپنے قدر کو مین ڈھونڈن نکسی عشق کی لگ گئی آن - آن لگی نینان

ٹھمری - پہرج

دئی مارے تور کو انے گھبر لئین رے - ہیلا گھبر لئین گھبر لئین گھبر لئین
رے - دئی مارے
انترہ - آپ جگے اور موکو جگاوے لاکھ ٹکے کی موری نیند کھوئی
رے - دیئی مارے تور کو انے -

ٹھمری

پیا پاپی نہ جاگے جگائے ہاری رے
انترہ - اِت بہین گنگا - آت بسے کاشی کوئی بولی جیڑیا برجباسی - دی
انترہ - اورن سنگ پیا ہنست بولت ہین - ہمسو نہ بولین منائے ہارے

ٹھمری پہرج

مورا جگ کے جوبن لوٹاری
انترہ - بارہ برس کی نول دولنیان ہاتھ لگن - سر چھوٹاری - مورا جگ کے

درشن بن انکھیان ترس رہین - پیا اودھ رہے کہین اور سکھی
انترہ - ہیتم پیارے خبر نا لینی ترپ ترپ جیا جاے رے سکھی
درشن بن انکھیان ترس رہین

ٹھمری - کھماچ

میکو نند یا نا جگاؤ راج گاری دونگی
انترہ - تو تو بھبو نپٹ اناری موسے کینی برجوری - سگری رین ترپ
بیتی ساری میکو نند یا نا جگاؤ راج
انترہ - یہ دُکھ کا سے کہون ری سکھی ری بیت گئے کی رین یہی ہے
سند پیا سے کرجوری کرتا رہی - میکو نند یا نا جگاؤ راج

ٹھمری

ایک چتر نار کر کر سنگار ٹھاری اپنے دوار پیا نکسو جات ایک پلک مار ہنس میرا من لینا
ایسی چتر نار کر کر سنگار
انترہ - ایک چندر بدن چنداسی کرن - آپ آئی سند پیا توری سرن
ایسی پالون سی بیرن ہنس میرا من لینا - ایک چتر نار کر کر سنگار

ٹھمری

موری آلی مین ہیان کیسے جاؤن ری
انترہ - بیچ ٹھاڑو مکھ ہی روکت کانہا سو ڈھیٹ لنگروار موری آلی
انترہ - کھاری کرون کچھ بن نہین آوے سند پیا موری گیل پڑد
موری آلی مین ہیان کیسی جاؤن ری

ٹھمری اساوری

کسکت مسکت کیسی چلت چال - نور بھی سا نوری صورت گھونگروالے بال
کسکت مسکت کیسی چلت چال

انترہ - بنیدے بھال نین بیچ کا جر - گھٹ اداد گوری چینبا سہنال
کسکت مسکت کیسی چلت چال

ٹھمری - (پیلو)

نادان گاری دے گیو

نا بین واسے بولی چالی نہ کیو رے گمان سانوری سے پیت لگا کے
ہوئی بدنام - نادان گاری دی گیو

ٹھمری دیس

موراسیّاں چلا پردیس اکیلے نا رہوں

انترہ - لکھ لکھ پتیاں پیا کو بین ہاری کروں گی جگنا بھیس

ٹھمری کافی

رات سکھی مجھکا نیند نہ آئی رے - ترپ ترپ ساری گنوائی رے

انترہ - بہور بیٹھے آئے سیّاں ڈال گلے بیّان - سلطان پیا کی ڈھٹائی
نہین بھائی رے - رات سکھی

ٹھمری مصنفہ حیدر - کافی

چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا چھوڑ و رے - مرک گئی موری بھوّان نہ مرو رو رے
چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا

انترہ - کر کے ڈھٹائی حیدر اتنی کہت ہون - دیکھو چونر موری رنگ
سے نہ بورو رے - چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا

ٹھمری - کافی

ہان رے سیّاں ہمسے کرو جن چیت - بچھرت ہو نیار سے البیلے متوار سے
تم کاہو کے نہ میت - ہان رے سیّاں

انترہ - تم تو سوتن گھر آوت جاوت ہو کون گاؤن کی ریت

ٹھمری مصنفہ حیدر کھماچ

بھیّاں نہ پکر موری مرکی کلائی رے - کر پکرت موری چُلیا مسکائی رے

انترہ - ارج بیرج موری ایکو نہ مانی - حیدر پیا کی بین وبینت دہائی رے
بھیّاں نہ پکر موری مرکے

ٹھمری نظیر - کھماچ

چلو ہٹو چانڈر نہ ستاؤ مے سیّاں - دیکھو دیکھو مُرک نہ جائے موری بھیّاں

انترہ - کھائے سوگند نظیر کہت ہون - نیہ لگا دت تمسے ڈرت ہون

اوچھے کی پیت کو ایسی سنت ہون - جیسے رہت تردر کی چھیاں
چلو ہٹو چھانڈو

ٹھمری - بھیروین

تلپھ تلپھ ساری رین گجاری کروٹیاں لینتے دے

انترہ - ناجک گوری بین رسیلے - کر نہ دھرت داری جھتین پر
کروٹیاں لینے دے - رین گجاری ؂

ٹھمری

سیاں نے موکو کر وا لگا لینی رے - اکیلی جان کے

انترہ - ساس ننند کی ہیں آئی چورا چوری سیاں نے موکو اگ

بولا لینی رے اکیلی جان کے - سیاں نے موکو

ٹھمری سندھ بھیروین

ہیلکو نہ چھیڑو جی نہ چھیڑو جی نہ چھیڑو - موری بالیاں نہ کھین ہیلکو

انترہ - اول تو ہے کا کل ہچان کو چھیڑو - ہم آپ پریشان ہیں

پریشان کو نہ چھیڑو ہیلکو نہ چھیڑو جی -

ٹھمری - (غارا)

کا سے کہوں دُکھ اپنا رے - دنیا پیت کیسے کی ریت نئی ہے

انترہ - ایسے موہیا کے پالے پڑی ہوں بیت نگا مین بہا ئے گئی رے

کا سے کہوں دُکھ اپنا رے

ٹھمری کھماچ

اپنے شہزادہ عالم کے لئے جنگل صحرا بیابان پھری

انترہ - تن خاک ملی پہنی کفنی کر جوگن کا سامان چلی - ادھر و کہن

پورب پچھم دہلی شہر ملتان پھری - اپنے شہزادہ عالم کے لئے

ٹھمری (جنگلا)

باری نہیں جا یو رے گو ہوا ہو - باری نہیں جا یو رے

انترہ - ساسو جی سے کھیوا تنی بنیتی - کن سوتن سکھلا یو رے - باری

خیال کانھڑا باگیسری تال ٹھیکا

گورے گورے مکھ پر بیر سوہے اور سوہے نینن گجرارے

سیس پھول ماتھے بیندی سوہے کنٹھ مال ہو تین گجرارے

خیال شام کلیان تال تلواڑا

بین تیرے سنگ نہ کھلوں گی آنکھ مچوا کھیلے گی ہمری بلائی - واروں رے

اوس پرے وا ای گو سیس دبھون بنائی - بین تورے

خیال دہانی - تال ٹھیکا

ارے رے بیر کھا گیے توسے نزوی بات مت پوچھے موسے

دیکھ روپ بادری بھی لگ گئی نینین مت بوجھ موسے

خیال کھماچ تال تلواڑا

پنیاں بھرن کیسے جاؤں مورے راجہ جی اودے چیرے والا موسے

ابینڈ دہی ڈُدلے -

پنیاں بھرن کیسے جاؤں

گھر میرا دور گاگر سر بھاری - بین نازک بہناری رے - مورے

راجا جی اودے چیرے والا موسے

بھلا مورے راجا جی

خیال کھماچ - بہار تال چاچر

ارے جا سے نینان لاگ رہی رہے - جانے ہم سے کون سی انوکھی نار

آیو بسنت رہی بن پھولے جانین بھونرا ریجھ رہو ری

اری جا سے نینان لاگ رہے رہے

خیال نٹ تال تلوارا

پتیان لیجاؤ موری - رے - شیام سندر پاس پات کو ؛
ہا ہا کرت ہون پتیان پرت ہون - بنتی کرت ہم توری رے -
بھلا پتیان لیجاؤ موری رے

خیال نٹ ملار تال تلوارا

پیارے نول لاوے لاوکرے آئین
لوسکر سندر ہنس ہنس کے بتیان کرت پیار ؛
رہس رہس انگن مین دوڑے سنگ لے سب سکھین پور
پیارے - اِت جوبن اُت سدا منگل گاؤ ؛

خیال میان کی ملار تال تلوارا

محمد شاہ رنگیلے بالما تم بن موکو کاری بدریا نہ سوہاوے -
اُمند گھمند گھر آوے مینین جھڑ لگاوے ترساوے بدا
رنگیلے محمد شاہ کڑک بجلی ات ہی ڈراوے ؛

خیال بلاول تال ٹھیکا

گگولپے سے کھبو سندبوارے - سونے مین چونچ منڈاون کاگا
توری - روپے منڈاون تورے پلواسے ؛

خیال براری اکتالہ

توری چھپ موہے من ہے مین بھاوے - اوبک سماوے
ترناری بل دے آؤ مبارکباوی - سوگند پیا موری گھر گاے آئے

بجائے رجھائے - توری چھپ موہے من ہی مین بھاوے

خیال بیروا تال تلواڑا

پیارے بنا مورے رے - پیا کی خبر سدہ لاگن بچار کے
آؤ مورے بنا بچھو مورے انگنا - بین دونگی وچھنا - پیارے بنا

سہرا - تال تلواڑا

پھولن کی ہرواہ - گندلاری مالنیان
بنے کے گھر سیس ہوتی دا بنا براجت اور ہوتین کی مالا

خیال تودی تال تلواڑا

پایل باجے موری رے - رونگ جھنک بچھون کی جھنک سونی ننند لا
مورا جاگے رے - پایل باجے موری رے
ایک ڈر ہے موے ساس ننند کا جیا مورا ات لاجے - پایل باجے

خیال جے جے ونتی تال تلواڑا

پتیان لکھون انکھیان بھرآو بن دھرکت چھتیان بھون نہ سہاوے
پریم کی باڑی کان اجاڑے - برہ بھتا کی بیل بچاوے - جوگن ہو کر
سب جگ ڈھونڈا - من بن دھیرج کون بندھاوے
سُن اودھو مادھو کی کبجا ہمری بتیان کون سُناوے

منڑاد یوگری تال اکتالہ

بنا بیا ہن آیا لاولی بنو کی کارلی سیس سہرا گندایا - سب گھری
سب دن مہورت سبھی لگن وہرایا - بنا بیا ھن آیا

خیال کوکب تال روپک

ارے موہے دے گیو آج دکھائی نندمہر کو کنہائی - ارے موہے
مرلی بین کچھ منتر پھونک ڈاؤ - بھون سن کے اُٹھ دھائین - توری چتروں
میروں من ہر لینو گھر انگنا نا سہاوے - ڈھونڈا کیسے پر بھو تم ہو نایک
موہے ملو کنھ دائی - ارے موہے دے گیو آج

خیال کانھڑا تال جھمرا

بالموا مورا رے اون بن اکیلی
بنا سرا رنگ پیان - نہ سہاوے - بالموا مورا رے

خیال رام کلی تال تلواڑا

ارے اے میرا جیارا لو بہاتا - رس گھونگھٹ کھول سگری رین
موہے اپت بینی بھور بھئے اُٹھانا - رس گھونگھٹ کھول

خیال زلیف تال جھمرا

آپیارے پیا مندر بین تیرے روپ کی دھوم پری ہے نگر بین
راکھونگی نینین بین اور نہ دیکھین دونگی جو پری ہون تیر پریم کے ساگر بین
آپیا پیارے مندر بین

خیال سارنگ تال تلواڑا

پھورا رے موہے ڈگر بتاوے رے وا ہی گانوں کو رے
اور گانوں کی بین راہ نہ جانوں تیرے گانوں کو بورا رے

خیال سارنگ تال تلواڑا

سیّاں نے موکو گروا لگا لینو رے - اکیلی جان کے
ساس نند کی بین آئی چورا چوری - سیّاں نے موکو انگ بلا لینو رے
سیّاں نے موکو

خیال سندورا تال دھمال

کاہے کو تم آوت ہو سچ بالم ابھی مورے دوارے
تھری پیت ہم جانت ہیں - جا سوتنیاں کے دوارے

خیال سوگھری تال تلواڑا

رنگ دے رے رنگریجوا چوندری - جو پیا من بھبان رے
آئیں لا مورے من کا بھاؤنان - رنگ دے رے

خیال سنگھرا تال تلواڑا

تم بن میکو کل نہ پرت ہے پیر دا بیک نہ پرت موہے چین
جاگت جاگت رین بیت گئی تو نے موری سدھ ہونہ لینی اسون بھر آئے بین
تم بن میکو کل نہ پرت ہے

خیال شاہانہ تال تلواڑا

مین تو جب ہی کروں گی سنگار وا تب مورا پیرو اگر لاوے
سُن ری سکھی موہے کھاری ڈراوے اون کی بات موہے بھاوے

بڑا شاہانہ تال روپک

گھندلا مالن پھولوں کا سہرا - آج بنا بری کو سبارک - آپ بنے جے نے لگنا
بنہ بایا تاج کلاہ سر چہتر دھروایا - گھندلا مالن پھولوں کا

خیال جے جے ونتی تال تلواڑا

پتیان توپڑون ملنگانہ چھوڑون گی - پالی پلنگ بنا کل کیسے پڑے گی
ناک کی بیر بیر کی پایل - چمپا کلی مین اوتار دھرون گی - پتیان تو -
جو رس چاہے تو وہ رس ناہین - چھوڑ میری بھیان ہین تو بناری
پڑونگی - میرا کہا تو مانت ناہین نیرا کہا کہو کیسے کرون گی -

دُھرپد دھناسری تال چوتالہ

اے سکھی نند کنوار - بالا بن مین میرا من لینو
خیالا اُکلات جات منین نیر بھرت آوت میرے جیا کو کہا دکہہ دینو
سالنورو سلونو کانھ بات روک ٹھاڑو - موکو بلاے پاس
اوہر کو رس لینو - ورگ بھی ہلات جات سوگات ھنت جات
بانسری بجای کچھ جادو سو کینو - اے سکھی نند کنوار - بالا بن مین

خیال بارو تال تلواڑا

میرا من لگا سالنوری سلونے سے
سیوری میری پکڑ پیر دسن - میرا جیا چاہے کرون گی - تیہور انہبورا

خیال گوری تال ٹھیکا

میرارے بیوپاری سوداگر آیا
کسی نے لادی لونگ سپاری - کسی نے لادی کیسر کیاری - ہینے لادا
نام سائین کا - پورن کھیپ ہماری - میرارے بیوپاری

خیال گوری تال ٹھیکا

اس نگری کی ریت اُوری ہے - کہو کیسے آوے بیوپاری
بابا پوچھی کچھ نہین لاوے ہانس مانگی پٹواری

خیال گندھاری تال ٹھیکا

ہمین کیونا بیچلو رے - جہان برہم رہے پیا مورا رے ؛
جا بلون اپنے بینیم سے رہے ناہیرے پنکھ ناپانون بل رے ؛

خیال کالنگڑا تال تلواڑا

موری سائین سے لاوے مورے رام رے
تم سے نہ کہئے کاس کہئے تم مورے بھگوان دربوا مرے ٹھاڑے
رہون گی جبھون گی تمرا نام - مورے رام ؛

خیال کاموداں ٹھیکا

گلگنوا مورا دیو - آت ہی امولا منیا کار - راکھے لیلو کاے رات مین
کیسے گھر جاؤن - جو تم دیہو توگن مالون - ناتو کرون تورا ناؤن

خیال کھماچ تال اکتالہ

مارو جی تہار الن نے جیا ترسے - دن اندھیاری کاری بجلی چمکے
آگن ساون بھادون برسے - مارو جی جیا ترسے -

خیال کھماچ تال سواری

تمھارے پاس اب ہین کیسے آؤن گی - رین اندھیر نشا ہان مہمانی ڈر
لاگے ساس نند بیرن جاگے - تمھارے پاس اب مین ؛

خیال کھٹ تال ادھا

من ہی مورا بس کر لینو تمہی مورے پیا - بیگ کیون نا آؤ جھجھکنت
کیون مورے سیّان - آؤ بھاؤ کراؤ جگت جانے بلما
ڈہک آؤ مورے سیّان ہرون گی بھیّان بیگ کیون نا آؤ جھجھکنت
کیون مورے سیّان

خیال گرسارنگ تال ٹھیکا

جائے بدیس ارے گگوارے
نس دن موکو کل نہ پرت ہمرے توجیا کو اندیس - جائے بدیس

خیال گندہاری تال ادہا

اب تو رہو نہ جائے سو بلما مورے
پیلنے گو لوالیو مہکو بیاڑ - اپن پار اتر گئے بلما ہم چھوڑے
منجدھار - اب تو رہو نہ جائے

خیال کانھڑا - تال جھمرا

بالما مو رارے ان بن اکیلی رین تکت ہون
بناسدا رنگ تیان نہین سہاوے - سگرہی رتیانہ سہاوے

خیال شاہانہ تال تلواڑا

اچھی نیکی نبولے لو بہانا نیرے - تیڑی دیکھ لو نبڑا -
سند ردولہن سندر دولہا رنگ سے رنگ ملانا نیرا - اچھی نیکی
خواجہ قطب الدین بیاہن چھڑیان گاوت رنگ سا ہانہ نیرا
نیرسے کو دیکھلو بہانا نیرا

بہار ہولی

اُنہین کو بچن دے ہاری - ٹیک
واسے لاگ رہی تب لاج کہان ہین تو اُنہین کو بچن دے ہاری
انترہ - ساس بری میری نند ہٹیلی تالو کی مارنے کٹاری
واسے لاگ رہی تب لاج کہان ہین تو اُنہین سے
انترہ حسینی پیا تم سے ہوری نہ کھیلون کھیلون تو بھیجون گی ساری
واسے لاگ رہی تب لاج کہان - ہین اُنہین سے بچن دی دہاری

ہولی - کافی

ہین پیا تورے رنگ ہین سمائی رہی - اور رنگ موہے کیا رے پری
انترہ - رنگ دہی رنگریزہ ہین چٹک چنر یار نگائے رہی - اور رنگ موہے
انترہ - ہمری پیہ ہم پیہ کی رے سنجی پیا پر جسپر اگنوائے رہی - ہین تو اُنہین
انترہ - بالون کی گلے میلی بنائی لنگ بہبوت رمائے رہی - اور رنگ موہے

ہولی - کافی

نند کے نند دیکھو ہوری مچائی ٹیک
ہین جمنا جل بھر کے جات تھی بارگ بیچ لگائی کھیچم لئی موری تارک بھیّا ساری گگریا بہا دیت ہین راہ دہائے
انترہ رسب سکھیان مل پھاگ کھیلت ہین انہین اچانک آئی جات رہی موری ہاتھنی کی بندیا -
ڈھونڈہ پھری نہین پائی - سالن و رنند رسائی - نند کے نند دیکھو ہوری مچائی
انترہ - کیس جھٹک مورا سبس نغ ایو - ایسی کمینی دکھائی - برجوری موری چھینی مندریا
تاجک کی کلائی - منتری پیا کو لاج نہ آئی - نند کے نند دیکھو ہوری مچائی

ہولی کافی سورداس

نہ لگو میرا شیام سندر سون - بھلا نہ لگو میرا شیام سندر - ٹیک

آیو بسنت سبھی بن پھولے کھیتن پھولی ہین سرسون - مین بیری بھی پیار

کی برہ سے نکست پران ادہر سون - کہو جائے بسنی دہر سون

نہ لگو میرا شیام سندر سون

انترہ - پھاگن مین سب ہولی کھلت ہین اپنے اپنے بر سون - پیا کے

بروگ جوگن ہو بن نکری - دہو راوڑاوٹ کر سون - چلی متھرا کی ڈگر سون

نہ لگو میرا شیام سندر سون

انترہ - اودہو جائے دوار کا بن کھیو اتنی عرج میری ہر سون - برہا بہلے

جیارا اُڑت ہے - حب بہے گیے ہر گھر سون - درس دیکھن کو بین ترسون

نہ لگو میرا شیام سندر سون

انترہ - سو شیام میری اتنی عرج ہے کر باندہو گردر سون - گھری ندیا

ناد پرانی - ایکے او بھارو ساگر سون - عرج میری رادہا بر سون

نہ لگو میرا شیام سندر سون

ہولی کافی

موئے سانورے نے گاری دئی

دئی مین نے کچھ نہ کہی موکو سانورے نے گاری دئی

انترہ - ات متھرا اُت گوکل نگری بیچ مین جمنا بھی - آپ تو سیان پار اوتر گیے

مین تکتی کی تکتی رہی - دی مین نے کچھ نہ کہی

انترہ - دوڑ کے پکڑون تو پکڑا نا جاوے دہار ادیکھ ڈری - من کی دیا

کچھ کہہ نہ سکت میرے دل ہی کی دل ہی مین رہی -

دئی مین نے کچھ نہ کہی موکو سانورے نے

ہولی کافی

جاؤ بلم جہان رین گنوائی : ٹیک

نا مین کھیلون نا کھیلن دون گی - دون گی دوراسے دوہائی - پانون پکینا پے

ہار نے نہ دون گی لون گی مچلکا لکھائی بلم تم ہو ہرجائی - جا بلم جہان

انترہ - بیاہ کے بلتے باجن لاگے ہونے لگی تیاری - آگے آگے میرا

پیا جات رہے پاچھے ڈولیا ہماری - پیا موکو بیاہ کے لائے

جا بلم جہان رین گنوائی

انترہ - نا ہنس بولون نا گھونگھٹ کھولون نا چھوؤ نرم کلائی - مانو تو مانو

کہدونگی ننند سے سبری قلعی کھل جائی - رات موسے نیند نہ آئی

جا بلم جہان رین گنوائی

ہولی کافی

ہوری کھلت مین سیام سے ہاری ٹیک

انترہ - توڑدی مورے سر کی گاگریا - بھج گئی تن سارے ابیر گلال بلو

جوری رنگ کی بھری پچکاری - اچانک مکھ پر ماری - ہولی کھلت مین

انترہ - مین تو تورے بل بل جاؤن - بتیان کرت پیاری پیاری - انجرا نکپر موہی

بتیان کہت ہین ہنس ہنس دیت مین گاری - کہے کہا لاج کی ماری

ہولی - جنگلا

جن جاوری آج کوئی پنیان بھرن - ٹھاڑو گلھ مین کانہ ایک ایک
کے مارت پچکاری تک تک جن جاوری آج کوئی پنیان بھرن
انترہ - مین تو ڈری دیکھکے دور سے بھج آئی سکھ اپنا ایک باری ڈہک ڈھک
جن جاوری آج کوئی
انترہ - سبس گھس لاگو پیر کپن لاگے چھیان کرت نیاری دہک ڈہک
جن جاوری آج کوئی
انترہ - آیو بسنت برہ کی اُمنگ بن بھولرہی پھلواری چہک چہک
جن جاوری آج کوئی
انترہ - موج ہوری مین واکے رنگ یہ رہے ہین - بیٹھ رہین برجناری
تھک تھک جن جاوری آج کوئی

ہولی رسیا

ان جانی قمقمہ مارو - ایسو ڈھیٹ کانہا نند تھارو - موپے ان جانی
انترہ - مین تو جات تھی دودھ بیچن کو گلھ مین گھر لیکو ٹھارو
موپے انجانی قمقمہ مارو
انترہ - بات پکڑ اپنے سنگ لینی چوچاہے رسیا نے کینی لاج کی بات
مین کہہ نہ سکت ہون سب سندگار بگاڑو - ایسو ڈھیٹہ کانہا نند تھارو
موپے انجانی قمقمہ مارو

ہولی موج

برجوری کر رنگ ڈرو بیتک
وہ جو کہین ہمین نندمہرجی کو گلھ مین چھوڑ اٹھاڑو - موپہ برجوری کر رنگ
انترہ - لاکھ کہی دانے ایک نہ مانی کاہو بدہ پڑے ہی نہ ٹارو - ٹیلو کا ہو بدہ
مڑے ہی نہ ٹارو - وہ جو کہین تھی نندمہرجی کو گلھ مین چھوڑا ٹھاڑو
موپہ برجوری کر رنگ ڈارو
انترہ - کر کپن پچکاری ماری بھیج گئی سین بدن چھب ساری
اپنی موج مین بھیان مروڑی سکھ چومت گھونگھٹ اوگھاڑو -
موپہ برجوری کر رنگ ڈارو

ہولی رسیا

گلھ مین برجوری کرے ری - رنگ کی پچکاری لئے سانورا ٹیک
انترہ - ٹھاری ڈگر مین راہ تک رہی ایک پل کو نا ہین ہٹے ری
رنگ کی پچکاری لئے سانورا
انترہ - اب کیسے جاؤن مین دودھ بیچن کو جاے بنانا مرے ری ؟
رنگ کی پچکاری لئے سانورا گلھ مین
انترہ - آن اچانک پکڑے جو رسیا تو سبری ہی رنگ مین بھرے ری
رنگ کی پچکاری لئے سانورا گلھ مین

ہولی - (کافی)

ایسے برج کے کہا تمہین ہوا جاروار - موپہ رنگ چھڑکت ہو بار بار - ہو
انترہ - کر مورا پکڑ کلائی موری سکی - انگیا کے کرو یئے تار تار - ایسی برج کی کیا تمہین

ہولی

گرموا بھرن ناہین دے رے

ایسا ہولی کا کھلیا بنسی کا بجیا گرموا بھرن ناہین دے رے - ٹیک

انترہ - گرموا بھرت موری بیسر اولجھی تو لٹ سلجھاؤن دے رے

ایسا ہولی کا کھلیا - بنسی کا بجیا

ہولی پسج

موپے نو رنگ ڈاری اور آپ نا بھیجے - ٹیک

گلال ملین اور کچھ مکھ مینڈت کہو سکھی کیا کیجے - اور آپ نا بھیجے -

انترہ - بات کہون کہنے کی ناہین آپ کہے اور رتیجے اور آپ نہ بھیجے

انترہ - اچپل تو بٹ مار و بست ہے واکو ٹو ناکیجے اور آپ نہ بھیجے

موپہ تو رنگ ڈار و رے

ہولی کافی

ہولی کے دیکھو ٹھاٹ نرالے - ٹیک

انترہ - زافران گیندے گل خوشبو جوہی کنبگلی لالے - بلبل مور چکور فاختہ

جتنے ہین سب متوالی - کہو کوئی کسکو سنبھالے - ہولی کے ٹھاٹ

ہولی سورداس جی کافی

برجمین ہر موری مچامی - مچائی برجمین ہر ہولی مچائی - ٹیک

انترہ - اتسے آئین سگھر - اوہکا وت سے کنور کنہائی - ہل ہل پھاگ

پرسس پر کھلیں سو پچا ہر نے ناجائے - نند گھر جیت بدہائی -

برجمین ہر ہوری مچائی

انترہ ۱ - باجت تال مرونگ بانسری بنبا ڈف سینائی - اُڑت

ابیر گلال کمکما رہو سکل برج چھائی - منو گھوا جھڑلائے

برج مین ہر ہوری مچائی

انترہ ۲ - بے لے رنگ کنک پچکاری سُن مکھ سبھی چلائی - چھڑکت

رنگ انگ سب بھیجے جہک جہک چاچر گائی - پرس پر نوگ لوگائی

برجمین ہر ہوری مچائی

انترہ ۳ - چھین لئی مکھ مرلی بینا بر مرسے چونرا ڈرائی - بندی بھال

نین بیچ کاجل نک بیسر پہنائی - مانو نئی نار بنائی

برجمین ہر ہوری مچائی

انترہ ۴ - مسک ہو مکھ موڑ موڑ کے کہان گئی چترائی - کہان گئے تیری

نات نندجی کہان جسو دہامائی - تمہین اب لین نہ چھوڑائی

برجمین ہر ہوری مچائی

انترہ ۵ - پھگوا دتے بن جانے ناوونگی - کوٹ رو چوا وپائی لے ہون

کاڑہ کسر سب دونگی تم جیت چور چرائی - تبت دودہ ماکھن کھائی

برجمین ہر ہوری مچائی

انترہ ۶ - رادہانے سین دیے سکھین کو جھنڈ جھنڈ گھر آئین لپٹ جھپٹ

کنہیں شیام سندر کو پرس پکڑ آئین - لاں جی کو ناچ نچائی

برجمین ہر ہوری مچائی

انترہ - راس بلاس کرت بیندرابن جہاں تہاں جدرائی - رادہا
شیام جگل جوری پر سورداس بلجائی - پریت اُر رہی سمائی
برج ہر ہوری مچائی

ہولی بہادر شاہ

ہند مین کیسو پھاگ رچوری - جورا - جوری - ہند مین
انترہ گورن کے قمقمہ بنائے توپن کی پچکاری - سینہ پے کھائی
دئی نکھ اوپر ایسی تک تک ماری شور دنیا مین بھیوری
جوراجوری ہند مین کیسو پہاگ رچوری
انترہ - ہند کا تختہ گلشن ہتا نہا کیسر کیسی کیاری - کرم ہین
مالی کے جو کہئے لٹگئی سب پھلواری - کہان گئی وہ باغ بہاری
ہند مین کیسے پھاگ رچوری
انترہ - جھرمٹ مار فوج یہان سے بہاگی بھوکن سب ماری - گنگا رام
یہودی نے ملکے تخت کو ناس کیوری - پاپ دنیا کا لیوری
ہند مین کیسو پھاگ رچوری
انترہ - خون کا رنگ بنایا سور ماجھج جھج مروری - دنیا چھوڑی سبیس
کٹا یورپ سے دہیان وہروری - اصل ہے انہین کی یہ ہولی - ہند مین
انترہ - بہادر شاہ دولہا غازی نے ملکے دین کا ساتھ دیوری - اب کے
دم تک دین دار نے دین ہی دین کھیوری - دین دار کو رب نے دیوری
ہند مین کیسو پھاگ رچوری

ہولی

پالاگن کر جوری شیام موسے کھیلو نہ ہوری - ٹیک
انترہ - گوڈین چراؤن مین نکسی تھی ساس نند کی چوری - سگری چونریا
رنگ مین بھجوڈ انی سنو بات موری - شیام موسے کھیلو نہ ہوری
انترہ - چھین جھپٹ موسے ہاتھ سے گاگر جورے بھیان مروری
دل دہرکت ہے سانس چہرٹت ہے دیکھت گوری گوری - شیام موسے
انترہ - عنبر گلال لپٹ گئو مکھ سے ساری رنگ مین بوری - ساس ہزارون
گاری دے گی بالم جیتا نہ چھوڑی - شیام موسے کھیلو نہ ہوری
انترہ - پہاگ کھیل کی تنے رسے موہن کا گن کینی موری - سکھین مین
استاد کے آگے ہوی ہون مین تھوری تھوری - شیام موسے کھیلو

ہولی کافی

دیکھلی ہر ہوری تمہاری - رے بہاری - ٹیک
انترہ - لوبھ گلال ملو میرے مکھ سے موہ کی دی پچکاری - مایا کی رنگ مین ایسی
بھجوی بھول گئی سدہ ساری - پیا اپنے کو بساری - دیکھلی ہر ہوری
انترہ - کام کرودہ کے قمقمہ مکھ پر بھر بھر مار پچکاری - آسا ترشنا کی گیند
بنا کے کینے کچن پر ماری ہنسی برج کی سب ناری - دیکھلی ہر ہوری -
انترہ - تیرے سوا کت جا کے پکارون کون ہے ایسو کھلاری - نیم دہرم کی
انگیا مسوسی - گیان چونر پھاری روی مین سبہا مین گہار - اب جو بہی سو بہی کچھ پیارے
عاجز بلہار - ایسو رنگیا ور سیلو برج مین راکھو لاج ہمارے مین ہون عاجز گردہاری - دیکھ

بہار راگ - راگنی بین

بانسری

سری رادہے گوری دے ڈالونا بانسری موری - ٹیک

انترہ - جس بنسری بین مورے پران بست ہین وہ بنسری گیی چوری

رادہی پیاری ویڈالونا بانسری موری

انترہ - نا سونے کی کانہا نا روپے کی ہرے ہرے بانس کی پوری

رادہی گوری ویڈالونا

انترہ - کاہے سے گاؤن رادہے سے بجاؤن کاہے سے لاؤن

گوئین گھری - رادہے گوری ویڈالونا

انترہ - مکھ سے گاؤ کانہا تال سے بجاؤ لاٹھی سے لاؤ گوئین گھری

سری رادہے گوری وڈالونا بانسری موری

انترہ - چندر سکھی بہج جال کرشن چھپ ہر جرین کی چیری رادہے گوری

دادرا

مرلیا کاہے گمان بھری

جڑ تو رہی جالون پیڑ پہچانون ہنونکی لکڑی - کبہو مرلیا پر بھو کر سوہے کبہو کے

ادہر دہری - مرلی سن ہر من سب موہے دیون دہیان دہری

سور شیام - اس لبن ہین گوالن پر ہر دہیان دہری

مرلیا کاہے گمان بھری

بھجن کافی

ہمارے پربھو اوگن چت نا دہرو - سم ورسی ہے نام تمہارو - سوہی پار کرو

انترہ - ایک ندیا ایک نار کہاوت میلو نیر بھرو - جب مل گئے تب ایک برن

ہے گنگا نام پرو - ہمارے پربھو اوگن

انترہ - ایک لوہا پوجا ہین راکھت اک گھر بدھک پرو - سو ربدہا پارس نہین

راکھت کچن کرت کھرو - ہمارے پربھو اوگن چت نا دہرو

انترہ - اک مایا اک برمھ کہاوت سور شیام جھگرو کے یا کو نرباہ کرو

پربھو نہین ہرن جات بگڑو - ہمارے پربھو اوگن چت نہ دہرو -

راگ بردا

آن لگے نینان بان

انترہ - اپنے کدر کو ہین ڈہونڈن نکسی - عشق کی لگ گیی آن -

آن لگے نینان بان

راگ (پیلو)

لگے دو نین چیرے والے سے - مری جان لگے دو

انترہ - جے پور کے بازار مین اے رے جی جی سبز کبوتر جائین

لگے دو نین چیرے والے سے

انترہ - سیٹی مار بلاولی - اری اے نا جو جوڑا بچھڑا جائے

لگے دو نین چیرے والے سے

انترہ - جے پور کے بازار مین ری اے ری گوری لمبی کھجور

راگ کھماچ

کہین لچک لچک چلت موہن آوے - من بہاوے اودھر اودھر مدھر مدھر
مدھر مرلی باجے رے - کہین لچک لچک چلت موہن آوے -
انترہ - ناتھ لکٹریا کاندھے ہے کملیا بن بن بین گووبن چراوے - ساںوری
صورت سادھری مورت مکھ سے بین بجاوے -
کہین لچک لچک چلت موہن آوے
انترہ - سرون کنڈل چپل ڈولن سو رکٹ چندر کرن جیا کی ہنس
جیا کی بس موہنی مورت ساجے رے -
کہین لچک لچک چلت موہن آوے
انترہ - بھرکٹی کٹن چپل نین مدھر مدھر بین - گج گمند چال نمک بھال
مون براجے رے -
کہین لچک لچک چلت موہن آوے
انترہ - لچھن داس شیام روپ تک سک سوبھا انوپ
رس کے بھوپ بدن نرکھ کوٹ بدن ساجے رے
کہین لچک لچک چلت موہن آوے

بھجن کافی

دیاندہ توری گت لکھ نہ پرے - دہن سے دہرم سے ادہرم اکرم کرم کرے
دیاندہ توری گت لکھ
انترہ - نہ بچن ثارے سوائے سوبہلا دکرے - تاکہ بندھچھرا دنکو بر بھور سنگ

روپ دھرے - دیاندہ توری گت لکھ نہ پرے
انترہ - ایک گو وچو دینت بپر کو سو سرگ تہرے - کوٹ گوڑا جا رگ دیتی
سوبہو کوپ پرے - دیاندہ توری گت
انترہ - گرہنت ات ہی گن اگر پچ پچ لگن دہرے - سینا ہرن ہرن
دسرت کو بپت بپت پرے - دیاندہ توری گت

کہروا

گلین ہیری دہوم مچاوے ری گلین ہیری
انترہ - گوال بال لئے کنور کنہیا - نت اٹھ بھور بئین آوے ری
گلین ہیری دہوم مچاوے ری
انترہ - ہاتھ عبیر گلال پھینٹ بین گاگر رنگ لڈاوے ری - گلین ہیری
انترہ - بنسی بین ڈوف جھانجھ بجاوے - گاری دیدے گاوے ری
گلین ہیری دہوم مچاوے ری
انترہ - سن سن کے اودھم رسیانے جہار اوڑ پاوے ری
گلین ہیری دہوم مچاوے ری

بھجن کافی

تجو رے من ہر بکہن کو سنگ جن کے سنگ اکچپت ہے ہوت بھجن مین بھنگ
انترہ - کاگے کاہ کپور چگاوے سوان نہائے گنگ کھر کو کہا ارگجا لین مرگٹ بھوگن رنگ
تجو رے من بکہن کو سنگ
انترہ - کہاہوت پے پان کرائے کچہ نہین بھیت بہو انگ سور داس کاری

راگ بہاگ

کوئی نہین جاگے لگن بن کوئی نہین جاگے ۔

انترہ ۔ یا جاگے کوئی چور پھر دا یا جاگے دھن ہوئی ۔ لگن بن کوئی

انترہ ۔ کیا جاگے کوئی جوگی بھوگی ۔ یا بالک کوئی مائی

لگن بن کوئی نہین جاگے

راگ کہروا

بسری نے کئے ترہون بس ری بسری نے ۔

انترہ ۔ سنت بھنک مرلی کی سکھی ری نکست جات تن کو کسری

بسری نے کئے ترہون بس ری

انترہ ۔ بیاکل بہی وئے کہا کیجیے ۔ کسکت موری نس نس ری

بسری نے کئے ترہون بس ری

انترہ ۔ ابولت لاگے مان برہ کے ۔ رہی مورے ہردے دھس ری

بسری نے کئے ترہون بس ری

انترہ ۔ محسن ۔ مان بھرے نندرالی ۔ کہت بہن سے ہنس ہنس ری

بسری نے کئے ترہون بس ری

راگ دیس

نہین نیند پیا بن آتی ہے

انترہ ۔ نا تو پاتی بھجواتے ہین ۔ نہین آپ پیارے آتے ہین

مجھے بے بین سے جاتے ہین لیوان ہین عمر و بیتی جاتی ہے

نہین نیند پیا بن آتی ہے

انترہ ۔ اٹھے سے غش مجھے آتا ہے بیٹھے طبیعت گھبراتی ہے

سنت یاد پیا تیری آتی ہے ۔ بن تیرے سیج نہین بھاتی ہے

نہین نیند پیا بن آتی ہے

راگنی زلہ

برجوری موری بھیان موری مروری

انترہ ۔ ایسو دہپٹ کنہائی موری کلائی مرکائی منہ کرت کرت گگریا لوری رے

بھلا برجوری موری بھیان مروری رے

انترہ ۔ ساس نندیا لڑین گی موسے ۔ گاگریا پھوٹی موہن توسے بالی

عمریا موری رے ۔ برجوری موری بھیان

راگنی للت

بابا ہین جوگن چرنن کی

انترہ ۔ دیس دیس ہین ڈہونڈن نکسی ملی بھبوت جوبن کی

بابا ہین جوگن چرنن کی

انترہ ۔ وہ کرتار آج ہون نہین آئے ۔ دکھوگت کرسن کی

بابا ہین جوگن چرنن کی

انترہ ۔ عاجز تو کیون پھرے بھٹکیا راہ چلے برسن کی ۔ ہت

چت سے ہردے بین دیکھے ۔ چھپ اپنے ساجن کی

بابا ہین جوگن چرنن کی

راگ

تم کون ہو میان کہان کے ہو ٹیک

انترہ - آئے کہان سے کہان جاؤ گے یہ ٹک بات ہمین تبلاؤ - کنے بھیجا کیا
کام جو نہا نگر یہان جہانکے ہو - تم کون میان کہان کے ہو

انترہ - آتے ترت جو روئے ہولائے نھے کیا بھول گئے - کس سوچ بین ہو -
بچار ہین ہو انکھین کھولو یا ڈہاپے ہو - تم کون ہو میان کہان کے ہو

انترہ - وطن تمہارا ہے کوئی ٹھانون - ٹرا شہر یا کوئی ہے گاؤن - دسون
وشا ہین بھول رہا - پورب پچھم دکن اُتر - تم رہیں گے ہو آسمان کے ہو تم کون ہو میان

انترہ - جو اس نگری آئے ہو - تو سوچ سے یہا لکا سکھ دیکھو - پہ وُ رنے
رہو یا ورکھو کوئی ایسی کرنی مت کریو - نہ یہانکے رہو نہ وہانکے ہو - تم کون ہو میان

بھجن

شنکر شیو بم بم بھولا کیلاش پتی مہراج دہراج - شنکر شیو بم بم

انترہ - اوڑہے مرگ چھال گرسے بیال مال پوجن بشال نین لال لال آت چھند -
بہال سوہت براج - شنکر شیو بم بم بھولا

انترہ - ادہنگ وپ چھپے چاند ہوپ نرکھت انوپ بہئے جہگرت بھوپ گرونگ
دوپ کٹ دور دباج - شنکر شیو بم بم بھولا

انترہ - بسواہرنگ چھپ انگ انگ لئے گورسنگ سوہے سیس گنگ بہے بینگ ہنگ
سوت کرت کلاج - شنکر شیو بم بم بھولا

کہے داس نظامی کر جور جوروے بھگت وان کہان ہو رکھ چرن نج رکھ مان ہماو آج

دیکھو ری ایک بالا جوگی دوارے میرے آیا ہے ری

انترہ - پتیمبر اگبر اوڑہے سیس ناگ لپٹایا ہے ری - ماتھے - واکی تلک
چندرمان جوگی جٹا بڑہایا ہے ری - دیکھو جی ایک بالا جوگی دوارے میرے آیا ہے ری -

انترہ - لے بچہ انکلین نندرانی موتین تھال بھرایا ہے ری - بچھالیو
جوگی جاؤ میرا آسن کو گوپال ڈرایا ہے ری - دیکھو ری ایک بالا جوگی

انترہ - ناچیئے تیری دنیا دولت ناچیئے تیری آیا رہی - اپنے گوپال کا
مکھ دکھلاوے شیو درشن کو آیا ہے ری - دیکھو ری ایک بالا جوگی

انترہ - لے بالک انکلین نندرانی جوگی نے درشن پایا ہے ری - سات بار
پرکرما کر کے شمھو نے الکھ جگایا ہے ری - دیکھو ری ایک بالا جوگی دوارے میرے پیارے

بھجن گوسائین تلسی داس جی پر بھاوتی

ٹھمک چلت رام چندر باجت پچنیان - ٹھمک چلت

انترہ - کلک کلک اُٹھت دہارے گرت بھوم لٹ پٹائے - دھائے موو گود
پیست دسرت کی رنیان - ٹھمک چلت رام چندر باجت

انترہ - انچل رج اگ جھار - بیدہ بھانت سون لار - تن من دہن وار ڈوا - کہت مرد
بچنیان - ٹھمک چلت رام چندر باجت

انترہ - بدرم سے اُرن ادہر - بولت مرد بچن - مدہر سندر ناسکا بیچ لٹک لٹکنیان
ٹھمک چلت رام چندر باجت

انترہ تلسی داس ات انند نرکھکے مکھار بند - گھبر کی چھپ سمان - کہبر چہیت بنیان
ٹھمک چلت رام چندر باجت

راگ تصنیف منشی کنور سین صاحب عزیز

مھارے مادھو جی مھاراج راج چھب ٹک دکھلادو جی ٹیک

تیرے برہ مین سن میرے پیارے پران ہوے اب تن سے نیارے اب تم
آؤ پاس ہمارے من کا باگ کھلادو جی — مھارے مادھو جی

انترہ — تم بن سونی ہنکی نگریا تم راجہ ہو من کے رسیا چھب تیری میری من بسیا
یا نگری کو بسادو جی — مھارے جی مھاراج

انترہ — رین چاندنی کھلے ہے تارے تم ہو من دلدار ہمارے دیکھین ہم
جوبن کو تمہارے بنسی کی ہٹک سنادو جی — مھارے مادھو جی

انترہ — برج کی سکھیا سبھی سیانی تیری برہ مین بھئین دوانی ڈھونڈین بن بن ہو کے
نمانی سیام پھر آکے نہادو جی — مھارے مادھو جی

انترہ — کنور تمہارا داس کہاوے چرن کنول مین سیس نواوے بار بار یون عرج
سناوے میرے کام بنادو جی — مھارے مادھو جی مھاراج

راگ دیگر

ٹھیک

چیر ہمارے ہمکو دیجے مت کیجے کھسیانا — دودھ دہی چوری کہاوے انبو چھوڑ چرانا
کرپا کرواب کانہا — مین جمنا مین نہاے رہی تھی کون راہ سے آنا — گھر جانے مین
دیر لگی گی سب نل دین گی طعنہ — کرپا کرواب کانہا — کومل انگ ہمرا تھر تھر کانپے
تو تو آپ سیانا — بستر ہمارے ہمکو دیجے ہے مجھکو گھر جانا — کرپا کرواب
انترہ — مین دائی تیری ہون — نند نند یون تو میرے من مانا — کرپا کرواب

ات نیاے مجھے شور کرین گے تو تو آپ ہے دانا — ٹھاکر تیری منت کہاؤن
کیا تجھکو سکھانا — اجی کرپا کرواب کانہا — انترہ — تن من دھن تجھپر مین
واروں انبو چھوڑ کنہیا — کر جوڑون مین سیس نواؤن دے میرے
میرے پٹ کانہا — کنور کا بس تیرے چرنون مین نہین مجھے اور ٹھکانا
اجی کرپا کرواب کانھا

راگ دیگر

کوئی کہتا ہے یا رحمان کوئی کہتا ہے گردھاری — غرض کہ گلشن ہستی مین تو نے
خوب گلکاری — ٹیک — انترہ — پیا جو عشق کا پیالہ کہ لالہ ہو کے
متوالا جگر پر داغ کھا بیٹھا لگی تیری جو چھب پیاری — کوئی کہتا ہے یا رحمان
انترہ — تیری صورت کو جب دیکھا ہوا حیران آئنہ — تیری ہر تار کاکل مین
ہے سنبل کو گرفتاری — کوئی کہتا ہے یا رحمان — انترہ — بنایا ایک سا
نقشہ جو دیکھا بزم ہستی مین — کبھی تو روز روشن ہے کبھی ہے رات اندھیاری
انترہ — یہ گلشن جو ہے ہستی کا بلندی اور پستی کا چمن ہے خود پرستی کا
یان لازم ہے ہشیاری — کوئی کہتا ہے یا رحمان — انترہ — کوئی گل کی
طرح خندان کوئی بلبل صفت نالان — جھلکتا ہے یان سب مین تیرا رنگ
طرحداری ❊ انترہ — کسی پر ہے کوئی مائل کوئی ابرو کا ہے گھائل — کوئی کرتا
ہے یان ہر دم کسی کی ناز برداری — کوئی کہتا ہے یا رحمان کوئی ❊
انترہ — عزیز ہون مین سرن آیا تیرے چرنون مین چت لایا — کوئی منکو
میرے بھایا میرے ست عرج گردھاری — کوئی کہتا ہے یا رحمان

راگ

اودھو کہان رہے برجباسی ہین اُنکی ہون واسی ٹیک

انترہ - کب آوین یہ کھبر سناؤ مت کرنا تم ہانسی - اب مجکو کوئی جتن بتاؤ پھونچون شیام کے پاسی - اودھو کہان رہے برجباسی

انترہ - پران ناتھ متھرا کو سدہارے ہین ہون اوپہی جاسی - ہے کوئی ایسا جتن بتاؤ پہچون شیام کے پاسی - اودھو کہان رہے برجباسی

انترہ - تن ہین پران چین نہین پاوین نس دن رہون اوداسی - پران ناتھ جیسے ہوئے نیارے ہون درشن کی پیاسی - اودھو کہان رہے

انترہ - کر جوڑون اور سیس نواون سنو شیام انباسی - کنور پہ کرپا کیجے سوامی تم گھٹ گھٹ کے باسی - اودھو کہان رہے برجباسی

راگ دیگر

اودھو شیام بنے بے پیر - کیا کیجے تدبیر - ٹیک

انترہ - جب سے گئے ہمری سدہ نہین لینی لگا جگر ہین تیر - اب ہے ہمرے منکو مرجھا ہے سر پیر - اودھو شیام بنے بے پیر

انترہ - سپنے ہین بھی نظر نہ آوین ڈھرے نین سے نیر - کنور پر یت ہین ہن جو لاوے ہو جاوے اکسیر - اودھو شیام بنے بے پیر

راگ دیگر

اودھو ایسی ہر سون کھیو جائے ہو جائے اودھو - ٹیک

انترہ - بندرابن آؤ انند لالا ہو رکٹ کانون ہین بالا اور گلی موتی کی مالا ہے چھپ

دکھلا دو ہو - اودھو ایسی ہر سون کھیو جائے ہو جائے اودھو

انترہ - جیسے تم بنی یہ سنائی برج بنتا سب بدہ گنوائی لاج اپنی سب تیاگ کے دینی رہی اوداسی چھائے ہو - اودھو ایسی ہر سون کھیو

انترہ - راس بداس سبھی بنیے اور برج کو سکھ نت دینی سب سکھیان سکھ اپنا بنا گیو دہیان تمہین سے لائے ہو - اودھو ایسی ہر سون

انترہ - بندرابن انند بھول ہین نہین لوگ کے تن کے من ہین سوہی اب برہ ہین سو کھن لاگو کنج ہین یہ چھپائے ہو - اودھو ایسی ہر سون

انترہ - اندر کوپ کیو برج پر نکھ اوپر دہار اگر در - تمنے گرب جو اس کا ڈہا گرد ہارے کہلائے ہو - اودھو ایسی ہر سون

انترہ - نانون تمہارا کنو کنھیا ہو تم سری بلرام کے بھیا اور شیام بنسی کے بجیا بنسی پھر بجائے ہو - اودھو ایسی ہر سون

انترہ - کنور - تمہارا داس کہاوے سیس اپنا چرنون ہین نواوے داس پے کرپا کیجے سوامی درشن دو اب آئے ہو - اودھو ایسی ہر سون

راگ دیگر

جوبن دکھاوے پیارے - ٹیک

انترہ - ایک ایک پلین بیکل رہتی تو نہین پاس ہمارے - جو تم آؤ چھب دکھلاؤ جاگین بھاگ ہمارے - صورت دکھلاوے پیارے انترہ - تو جا من باتھ براجا - ہم تابع ہین تمہارے ساون کیسی جھڑی لگاوین نس دن نین ہمارے - جوبن دکھا دی پیارا انترہ - بار بار ہی یہ بناؤن اب مت ہو نیارے - کنور کی چھانس ون کیجے ہین من ہے ہن پیارے - صورت دکھاوے پیارے

راگ دیس

کر جوڑون اور سیس نواوٗن سنئی نند کنوار ٹیک

انترہ - تم مالک سنسار کے داتا مین ہون تیبیدار - مین سیوک آوٗمین تمہارا

تم پورن اوتار :: کر جوڑون اور سیس نواوٗن

انترہ - نند کہے لال برج کے پیارے جسمت کے دلدار - توہی سہائے برجکے سوامین

تو مالک سنسار - انترہ - لوگ اور پرلوگ کے راجا تو سب کا کرتار ::

تو پیدا کرے اور تو پالے پھر توئی ڈالے مار - تیرا بھید بید نہیں پاوین ہا تیری اپار

انترہ - تیرا دہیان مین جو لاوے من کے جا ان ہر - من اُس کا

درپن بن جاوے دیکھے باغ بہار - انترہ - تیرا نام جپے جو سو دنیا مین زنار

اوا گون سے چھوٹے وہی ہو سو سا گر پار - تیرے جوبن کی من

موہن ہے دنیا مین بہار - آنکھون مین ہے جوت کہان ہے جو دیکھین وید ار

چرن کنول کا کنور آسرا کہے نند کنوار - کر جوڑون اور سیس نواوٗن

راگ دیگر

بندرابن انند بهون مین رس چوگو بند ٹیک

انترہ - گاوین راگ تہان سکھیان ساری ہو رہا ایک انند - بندرابن آنند

انترہ - ناچین برج کی سکھیان ساری اور ناچین گوبند - بندرابن آنند

انترہ - رین چاندنی کیہا ہے تارے بہون کی وہ سوگند - بندرابن آنند

انترہ - ناچین سب اور تال بجاوین ناچت آپ کمند - بندرابن آنند

انترہ - کبھی کا گھونگھٹ نکھ سے کھولین آپ سری گوبند - بندرابن آنند

کسی کو اپنے انگ لپٹاوین پورن پرمانند - بندرابن انند بهون مین ::

انترہ - کنور تمہارا سیوک سوامین رکھے نت انند - بندرابن انند

راگ دیگر

جوبن تیرا پیارا جوبن تیرا پیارا لائے تن مین پران

انترہ - ہم کی سکھیان یون کہین بتیان تم پرانون کے پران - تم پیارے

جب سے رہے پیارے ہم تجھے ان گمان - جوبن تیرا پیارا

انترہ - تم بن من نے کل نہین پائی بھول گئی اوسان - ڈہونڈہ پھری

بندرابن سارا ڈہونڈ ملک جہان - جوبن تیرا پیارا

انترہ - تیری چھپ پیارے من بسیا جیسے تن مین پران سیس نواوین

سب نہین پیارے دہرتے کیا آسمان - جوبن تیرا پیارا

انترہ - کنور کے سوامین انتر جامی مین تم پر قربان

جوبن تیرا پیارا تن مین لائے پران

راگ دیگر

آج سری بندرابن مایئن راس رچو گوپال :: ٹیک

انترہ - ناچین سب مرونگ چھانجھ ڈف اور ناچین کرتال - ناچین

برج کی سکھیان ساری اور ناچین نند لال - آج سری بندرابن

انترہ - سب مل ناچین منگل گاوین میٹھی بول سبھال مین سنار یون

شبد سناوین جے جے گوپال - آج سری بندرابن مایئن

انترہ - کہے مرچنگ پریم رس بانی مرلی کرے بیحال - راس رچو گوپال

رہبھا وک سب کرین تو جیا و روپ جوبن دہن ہال - آج سری بندرابن

انترہ - کومل انگ کنگن سون چمکین جو بھولونکی ڈال - آج سری بندرابن

انترہ - بڑے نخاپ طباون کی اوپرین جھینی کرنال - آج سری بندرابن

انترہ - چاند جھومر کے منکو موہین برج بنتال کے بہال - آج سری بندرابن

انترہ - سکھیان ناچین کرپل کہائین پانو گھنگرو ڈال - آج سری بندرابن

انترہ - سب سکھیون کے سنگ ہین ناچین بنا ناتھ ڈیال - آج سری بندرابن

انترہ - ہو رنکٹ بمبر سوہے گل پھلون کی ہال - آج سری بندرابن

انترہ - سر ہین کے ہین کو ہین سری جسمت کے لال - آج سری بندرابن

انترہ - کنور بھجو تم ارم بار اہین وے دین دیال

آج سری بندرابن ماہین راس رچو گوپال

راگ سورٹھ

رہو سدا میرے من ماہین پیارے نند کنوار ٹیک

انترہ - بسو نین انتر جا ہین من کے جانن ہار - تم سگدا ہو سب لایک تیرا روپ اپار

رہو سدا میرے من میں پیارے

انترہ - تین لوگ ہین شیام تمہاری ہو رہی جے جے کار - کرپا کیجیے عرج سن لیجیے من مین کرکے بچار -

رہو سدا میرے من ہین پیارے

انترہ - بندرابن ہین گون بکھیجے تہرا ہت یک تار - نند کے لالا جگت کی پیارے تم برج کے سردار -

رہو سدا میرے من ہین پیارے

انترہ - تم بر جبا سے ہوا نباسی بیدنا پاوین پار -

سُراور اسُر

سبھی تمہین دہادین دہاوین سب نر نار رہو سدا میرے

انترہ - سنکا وک تیرا پار پاوین تو کرے سنسار - نند لا جگت کے پرت پالا مایا ایرم پار - رہو سدا میرے من ماہین

انترہ - کنور آپ کے چرن کا سیوک تم پورن اوتار

رہو سدا میرے من ماہین پیارے

راگ سورٹھ

آج پوری دوار کے ماہین گاوین منگل چار

انترہ - کوئی گاوے کوئی تال بجاوے بجرہے ہین ستار کرت نرت اپچھرا سیانی نوپر کی جھنکار -

آج پوری دوار کے ماہین

انترہ - چندبدن مرگ لوچن نارین گاوین راگ سنبھال - امرت مول منوہر بانی ہو رہے جے جے کار

آج پوری دوارا کے مائین

انترہ - گاوین راگ مدہر مردبانی سب ملکے نر نار - تو دانی کمن مہارانی تیری جوت اپار - آج پوری دوارا کے

انترہ - تین لوگ ہین تیری ماتا ہو رہی جے جے کار - بڑے نخاپ طبلون کے اوپر نوبت کی جھنکار -

آج پوری دوارا کے مائین

انترہ - کنور یہ رچھا کیجیے سوامی ہر کہ ... - آج پوری

بسنت بہار

مدہ ماتی کویلیا ڈار ڈار - مورے انگنا بین بولت بار بار

انترہ - برہن کے بدن پر دن جور رتا پروئی ماری کرت شور - بین

تاپ تاپ گرت بھور - موری ورگند بھی جل دار دار - مدہ ماتی کویلیا

مورے انگنا بین بولت بار بار

لا تصنیف منشی کنور سین صاحب تخلص عزیز

جھولا کن ڈالو تال کنارے - ٹیک

رم جھم رم جھم میہا برسے جھکرہے بادر کارے - جھولا کن ڈارو تال

انترہ - رادہے جھولین کرشن جھلاوین ہوری بجت کارے - جھولا -

انترہ - گاوین راگ سری رادہے رانی اور من موہن پیارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - نبسی بول مدہر سجہاوے تال مردنگ نیارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - داؤر اور پپیہا بولے بن بین مور جھنکاوے - جھولا کن ڈارو

انترہ - ندیان جاری اور پھلواری چھوٹ رہے سب پھوارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - کوبل پریت کی ریت سے آگے توئی سیام پکارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - برج بنتا اور سری نندلالا جیسے چاند اور تارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - جھولا جھلالین سکھیاں ساری اور جراج پیارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - مور مکٹ پیتمبر سوہے گہنے نیارے نیارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - تیرے روپ انوپ کی پیاری ہین سب بین جھلکارے - جھولا کن ڈارو

انترہ - کنور یہ کرپا کیجے سوامین ہین ہم داس تمہارے - جھولا کن ڈارو

ملار دیگر

روپ تیرا موہے من میرا - تو تن بین میری جان - ٹیک

انترہ - چھب تیری پیاری کرشن جی ہے پرانون کی پران - روپ تیرا

انترہ - مور مکٹ پیتا بر ہر لینے اوسان - روپ تیرا موہے

انترہ - جوبن پر تیرے شیام جی ہے قربان جہان - روپ تیرا

انترہ - آنکھ رسیلی تیری مدہ بھری بھون تیری ہے کمان - روپ تیرا

انترہ - کنور ہے سیوک تیرا کرشن جی چرن تیرے ہر آن - روپ تیرا

ملار دیگر

روپ نے تیرے میرا من موہا - من موہا مہاراج

انترہ - من مانا بالا جوبنا چھب دکھلادو آج - روپ نے تیرے

انترہ - چندر بدن کومل گات تم میرے سر کے تاج - روپ نے تیرے

انترہ - کندن پور پھونچو سیامین جے آپ گریب نواج - روپ نے تیرے

انترہ - مور مکٹ پیتامبر تم راجا مہاراج - روپ نے تیرے

انترہ - بان لگا کاری عشق کا لگ گیا دل بیچ آج - روپ نے تیرے

انترہ - دیکھوں بین سیان تیرا جوبنا چھب بہاری مہاراج - روپ نے تیرے

انترہ - میرے عج سوامین اب سنتوش لو سری برجراج - روپ نے تیرے

انترہ - کندن پور پیاری ہیگ آرکھ رکن کی لاج - روپ نے تیرے

انترہ - کندن پور سوامین اب چلو رکھلو کنور کی لاج - روپ نے تیرے

من موہا مہاراج روپ نے تیرے

ملار دیگر

امنڈ گھمنڈ آئی کاری بدریا

انترہ - چھائے رہی سیاں کی نگریا جب سے گئے موری سدھ ہو نہ لینی

بوہین بیتی سوری ساری عمریا   امنڈ گھمنڈ گھر آئی

ملار دیگر

شیام بن گھٹا سیام نین بہاوے

انترہ - گھن گرجین لرجین جیا کا من - تا پہ دن ستادی - بیرن کویل

بولت نس دن - چاترک سبد ستاوے - شیام بن گھٹا سیام

ملار دیگر

سکھی آؤ جھولا جھولین ری

انترہ - بیہا برسے بجلی چمکے بدرا گرجے ری - سکھی آؤ جھولا

انترہ - کویل بولے باغ بن اور بھورا جھنکارین رہی - سکھی آؤ

انترہ - پون چلت ہے ٹھنڈی پپیہا بولین ری

سکھی آؤ جھولا جھولن ری

ملار دیگر

بجلی چمکے ڈر ہوئے لگے اُمڈے دریا دل سیام گھٹا

انترہ - لکھ لکھ پتیاں بھیجوں نند کو - پانچت پانی چھپر آئی اٹا

سبھی سنگار اتار دنگی - ہو نگی بیراگن کھول جٹا

بجلی چمکے ڈر ہوئے لگے

ملار دیگر

بدرا اُمڈے بدری چھائی پاپپیہا پی پی رٹا رٹا - بدرا اُمڈے

انترہ - برکھا رت تو آئی سجنی پیا بن جیارا جائے پھٹا

اب کا پے سنگار کروں تو بتا موری بینک نہ بیرن بھائے گھٹا

بدرا اُمڈے بدری چھائی

انترہ - انگ بھبوت مل ڈھونڈن نکسی سیس بڑائے لٹی ہین جٹا

انترہ - رسیا - کارن ہی بیراگن جوہن دن دن جائے گھٹا

بدرا اُمڈے بدری چھائی

ملار دیگر

اودہو سیام گھٹا گھر آئی

انترہ - جب سے گئے موری سدھ ہو نہ لینی - ایسی ٹھہرائی اب جیا مین سمائی

پیارے شیام گھٹا گھر آئی

انترہ - اب تو جائے رہیے کبری پر - اودہو تنگ لاج نہین آئی

پیارے شیام گھٹا گھر آئی

ملار دیگر

جھولا کن ڈارو رے امریان

انترہ - رین اندھیری تال کنارے مورلا جھنگارین بادل کارے

بوندیان پڑین پہیان پہیان

جھولا کن ڈارو رے امریان

ساون دیس

ساون گھن گرجے گھوم گھوم - برست سبس جل بھوم بھوم

انترہ - کویل کبر کوکلا بولین ہنس چکور جو ہون ڈولین - ناچت بن کیرت کلولین - مور مورنے جوم جوم

ساون گھن گرجے گھوم گھوم

انترہ - گاوین راگ راگنی بھاون - دمک رہے مانو چھب دامن جھونٹا دیت رپٹ گج بامن - پایل باجے جھم جھوم جھوم

ساون گھن گرجے گھوم گھوم

انترہ - بجے کرت سمن سُر ہرکھت - اندر نسان بجاوت ہرکھت داس گنیش جنگل چھب نرکھت - چھائے رہو سکھ روم روم

ساون گھن گرجے گھوم گھوم

ملار مصنفہ دیبی داس

امنڈ گھمنڈ برست بدرا ری - گھن گرجت ات گھور - مائی بن بولن لاگے مور

انترہ - چمک چمک دامن ڈر پاوت ریت ہے جیا مور - سونی سیج رین اندھیاری مدن ستاوت جور - کہت پکار بہال برہنی - سیدہ نے نند کشور

مائی بن بولن لاگے مور

انترہ - جیسے جل بن مین دکھت ہوئے - دہیان دہرت جل اور نیسے دہیان رہت موے ہرسون - جیسے چند چکور

مائی بن بولن لاگے مور

انترہ - تانی سے پر مین بجائے - بندرابن کی اور دیبی داس
کرشن رادھا کے چرنن لاگی ڈور - مائی بن بولن لاگے مور

ملار دیگر

پیابن جیارا ترسے - کوئی جائے کہوان سے - ای سکھی پیابن جیارا

انترہ - بولت مور شور ات بھاری - کوکت کویل کاری - جھینگر جھین جھین چھین چھین چھنکارین ڈرا گت دادر سے

پیابن جیا ترسے

انترہ - کاری پیری گھومری گھوماری گھٹا چھائی - حقیر پیا نے سدھ بسرائی - امنڈ گھمنڈ گھر آئے بدرا - رم جھم مینہا برسے

سکھی پیابن جیا ترسے

ملار دیگر

ہو مجھری رات کاری رسیان بن لاگے بوند کٹاری - ہو مجھری رات

پیابن لاگے بوند کٹاری

انترہ - گھن اندر گھن باہر ٹھاری - گھن گھن چوٹ اٹاری

ہو مجھری رات کاری

انترہ - ایک تو مردن مین برہا کی ماری - دوجے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس بھرون تھی - پہلرنگ پیا گھمنی کہند ناری - ہو مجھری

پیابن لاگے بوند کٹاری

ملار — موری پاتی لینا جائیو

انترہ - سُن رے پنگوا پیا مورے - توری چونچ مڈہاؤ ونگی سونے سے

موری پاتی لینا جائیو

ملار دیگر

چمک چمک گھر آئی بدریا - وامن نگٹ کوند کوند

انترہ - مورے سبہی انجہو اڈا روی - نای آنکھ تین چوند چوند

چمک چمک گہر آئی بدریا

ملار دیگر

مورو نورنگ جوبن نوبہار موہے برہا ستاوت بار بار -

انترہ - ایک تو مارے بسنت کی دوجی برہن اپنے کنست کی - تیجی کویل

امبھ ڈار - چوتھے پاپی پپیا کرے پکار - مورا نورنگ جوبن نوبہار

ملار دیگر

بانکی ادا تیری بس گئی نینون مین آئے

انترہ - پیر کٹھن پیارے عشق کی یہ دکھ سہا ہے سجائے - بانکی ادا تیری

انترہ - دہیر دہر دن کیسے شیام بن دیکھو آپ تبلے

جب سے گئے سوامی پاس سے سدہ نہین لینی آئے

بانکی ادا تیری بسگئی

انترہ - کنور پہ ساجی کر پاپ کرو رہے سدا سہائے

بانکی ادا تیری بسگئی

انتخاب خیال مرہٹی بنارسی گر

یہ نندلال جسودا کو ڈولارو کنیہا — لیگو سکھی ری میری دودھ کی ماتھنیا
سن سکھی ایک دن کانہہ میرے گھر آیا — دودھ گورس دے ڈہلکائے اور مکھن کھایا
دودھ کی ماتھنیاں ہاتھ مین لیکے دہایا — مین دیکھا چوری کرت پکڑ بہلایا
اُن پہاڑ و میرا چیر بین توری بتیان — لیگو سکھی رے میرے دودھ کی ماتھنیا
وہ کشتم کشتا مجھ سے کرنے لاگا — متھنا بھی لیگیا ہاتھ چھڑا کر بھاگا
اتنے مین ہوگیا بہو سسر گھر جاگا — پت نے مجکو ایک لنگ لگا کر نبا گا
ڈر ساس نند کا ہم سے لگے جھٹیان — لیگو سکھی ری میری دودھ کی ماتھنیا
۳ سن سکھی سیام سے منہنی کیو نکر پاؤن — موئے مانگن آوے لاج بہت سکھچاؤن
ہے نا نہ جانے سنکھ شرماؤن — دوری سے نن کھت بھیک دیکھ للچاؤن
لکھ دہر کے بنسی بجائے تان رس بھیان — لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیان
۴ وہ سندر سانورا میری نظر جب آئے — پلکون سے ماری سین نین مٹکاوے
بنسی مین موہنی ڈال مجھے لبجاوے — ایک نظر دیکھا کے تن مین ہر لیجاوے
ہے بر چین اُپجو بڑو وچھیل چکنیان — لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیان
۵ ماتھے پر چندر مان مور مکٹ براجے — کانون مین کنڈل کر مرلی راجے
ایک بڑی ناک بلاق ادہک چھب چھاجے — سانوری صورت پر زرد پتیا مبر راجے
کٹ کن کن باجے پگ پر لچے پیجنیان — لیگو سکھی رے میرے دودھ کی ماتھنیان
بھولا لکھ بھولی بنیان لگنی بیاسی — سن چاہے چت پریم رادس نیار سہی
گوپن سے مگن ہوئے گردہاری — کہین دیبی سنگ مین کرشن تیری بلہاری

دنرات تمہارا دھیان دھرے ہے دنیاں

لیگیو سکھی ری میری دودھ کی ماتھنیاں

خیال دوسرا

ہم تیرے عشق بین بار ہیت دن بھٹکے
کئی سر تیرے عشق بین کٹ کے
کئے رنج والم منظور ذرا نہین ٹھٹکے
کئی لاکھ وضع کے دئے ہین تو نے جھٹکے
جسوقت تیری وہ زلف ناگنی سٹکے
گر دیکھے کالا ناگ تو سر کو پٹکے
ہم عاشق ہین مجذوب کہان جائین ٹھٹکے
لیلی سے لگا یا دل مجنون نے ڈٹکے
سولی پر چڑہ منصور اوسی پر لٹکے
دیکھا جو تجہے دلگیا جہان سے ہٹکے
اب کہلے کوارے یار کپٹ کے پٹ کے
سر مور مکٹ کٹوہ سے زری کے پٹکے
کہین بنارسی ہم عاشق ناگر نٹ کے

اب ملا ہمین تو صنم کہلے پٹ گھٹ کے
پھر پایا ہم نے نام تمہارا رٹ کے
وبکی وحشت سب نکلی جھپٹ جھپٹ کے
اب ملا ہمین تو صنم کھلے پٹ گھٹ کے
کوئی ادہر سے ہو کے جا ادہر ادہر سے جٹکے
چڑہ جاسے زہر زلفو نکو وہ گھر کو سٹکے
اب ملا ہمین تو صنم کہلے پٹ گھٹ کے
تن بدن پایا سب کا ٹا سی سے اٹکے
نہین ذرا نوک سولی کی جگر بین کھٹکے
اب ملا ہمین تو صنم کہلے پٹ گھٹ کے
دلہین پاوے دیدار دہ ہنسی ہٹ کے
کہین دیبی سنگہ بین عجب چھیل نٹ کھٹکے
اب ملا ہمین تو صنم کھلے پٹ گھٹ کے

خیال تیرا

اس جیا مین آکر وہی شخص جتیا ہے
مین ایک بیر ہم گوسٹ گھٹ جانے
کر بہین تجہے اس مایا کو اسبہانے

جو جیتے جی مرجاسے وہی جیتیا ہے
جو کوہی برا کہہ جائے برا نہین مانے
اپنے اتم مین رام رام پہچانے

سن بہی کام پہلاد بہگت کیتا ہے
دہرو نے بنا گا سب راج مار کے منکو
دن رات لگا کر دہیان بہجو بہگوانہ
نج موہ مایا جو رام نام لیتا ہے
پہلاد بھگت نے اپنا جب من مارا
نرسنگہ روپ سری نارایں نے دہارا
چھون وید شاستر کہبن بہی گیتا ہے
سب کام چھوڑ کے نام دہنی کا لیجے
کہے دیبی سنگہ ہر بھگت پر بہو تے کیجے
ب بنارسی ہر امرت رس پیتا ہے

جو جیتے جی مرجائے وہی جینا ہے
گر سے لیکر اپدیش چلے گئے بن کو
اب مورکھ پرانی جیت چھوڑا بہمانا
جو جیتے جی مرجائے وہی جنیا ہے
تو ہرنا کش کا نام اڑا مارا ارا
نگھ سے نی پھاڑا پیٹ اسر سنگارا
جو جیتے جی مرجائے وہی جیتیا ہے
بن آوے تو پر سوارتھ سر دیجیے
ہر ہر کہنے سے نہین عمر کہہ چھیجے
جو جیتے جی مرجائے وہی جیتیا ہے

خیال چوتھا

اس جگ بین جب لگ پار بسا وے
اس جگ بین نانگنا یار پاپ کی لوٹے
سنناوہ مانگنا ونبلے ہو گئے موٹے
اس نر کو نانگنا جو چاہے کملاوے
رنا بہتر یہ بات بھول نہین کیجے
جب جوگ پنیا جن اسدم سب چھیجے
ہے پورا موت کا وقت آنکھ نثر نا وے
ول لیل ہو یا ہو وے سو راجی کا

مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاوے
ناگن سگئے بل کے دوار رام بہئے چہوٹے
ناگن کی برابر اور گرم نہین کھوٹے
مت کوئی کسی دوارے مانگنے جاوے
سب جائے پڑبن بوجھ و قرس لیجے
جب نر نے نکہہ سے کہا ہمین کچھ دیجے
مت کوئی کیسکے دوارے مانگنے جاوے
جو چاہے مانگنے ترنت بیری رنگ پھیکا

بعضے نہین دیتے جیز نام کولی کا
دہرک جیون جگ مین اسکا دیدن گاوگے
۴ جب عرض منڈ نے اپنی عرض گنوا لی
جو ہونی اسکی اس نے راہ بتائی
پھٹ مارا ہوکی بھری دل مین پچھتاوے
۵ جب وقت پڑے تو جائے مانگنے سو رے
جو ہونگی وہنی اشنایات کے پورے
پر سوارت کوئی برلا سبس گنا وے
۶ دنیا مین دینا مردون کا سو کہا ہے
ہے برا مانگنا ویدون نے بیا کہا ہے
تو مانگ دیکھ پر بنا بھاگ نہین پاوے
۷ یہ میری عرض تم سنو سبام سکھ رائے
اپنے گھرسے میری پوری کرو سب آسی
سالک کے بیٹھی باقی سہامن بھاسے

ماتھے پڑا و سکے جرہ ماکنگ کا ٹیکا
مت کوئی کسی کے مانگنے دوارے جاوے
کالا منہ کر کے گیا مانگتے بھائے
اسکے منہ پر پھر چھڑی عرش کی سیاہی
مت کوئی کسیکے دوارے مانگنے جاوے
ہو جائے تمانے وہی دل کی مغروری
اپنے سے زیادہ سمجھین اسکی ضروری
مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاوے
دیکھ پرانی نے انت پریم چا کہا ہے
اس جگ مین مانگنا کام کا منا ہے
مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاوے
مت بھو مانگنے مجھے کسی کے پاسی
میرن چینی چند کہین دیبی سنگھ خاسی
مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جائے

خیال پانچوان

جو عشق کرو گے جی سے گذر جاوگے
ہم نہین مت مین عشق کیا کرتے ہین
دن رات جگر کے زخم سیا کرتے ہین
[illegible]

گر نچے تو پہر شیدائی کہلاؤگے
سب اپنے خون کو آپ پیا کرتے ہین
اس یار کے ہاتھون بار جیا کرتے ہین
ہم تو بھی انکا نام لیا کرتے ہین

تم کہان تلک اب خون جگر کہاوگے
مین نے تو اپنے دلپر یہ ٹھانی ہے
حیران ہوا وسکے غم مین حیرانی ہے
اب اسکے عشق مین طبیعت ٹھانی ہے
تم تا بہ حشر تک نہین اوسے پاؤگے
۳ کچھ سہج نہین ہے عشق بلا آفت ہے
دل جان جگر سے اب میری اسکی الفت ہے
دیکھا ہم نے مطلب کی یہ خلقت ہے
اس کوچہ مین تم قدم اگر لاؤگے
۴ اب ہم تو سدا عشق مین ہنسی رہتی ہین (۱)
پیارے کی نظر کے بیچ لیسے رہتے ہین (۲)
خیال گر نیارے کے ساتھہ خیال گاؤگے
آسمان سمجھکر زمین پہ خاکساری
لیلی بنکر مجنون کی صورت پائی
منصور جان کر اپنی جان گنوائی
سکھ مانا پنے دکھے جو میری نلیان
۲ گلزار سمجھکر خار جگر پہ رکھا یا

گر نچے تو پہر شیدائی کہلاؤگے
اب دیکھون وہ دل کیسا نورانی ہے
ہر شہر مین صحرا کی خاک چھانی ہے
اس پیارے کی کچھ مجھ سے مہربانی ہے
گر نچے تو پہر شیدائی کہلاؤگے
خون پینا کہانا غم میری عوت ہے
اتنو ہر دم اس پیارے سے صحبت ہے
آسان نہین ہے عشق بڑی آفت ہے
گر نچے تو پھر شیدائی کہلاؤگے
اپنے دل کو ہر وقت کسے رہتے ہین
کہین دیبی سنگہ وہ سدا ہنستے رہتے ہین
گر نچے تو پھر شیدائی کہلاؤگے
او عیش سمجھکر کرتا پھرون گدائی
عزت کو سمجھکر اٹھالی ابرو سوائی
دیدار کی خاطر داب پے گرشی چھڑائی
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان
راحت کو سمجھکر رنج والم اٹھایا

ہنس نے سمجھکر رونے کا تار لگایا
اور صبر کیا تو اپنا دل گھبرایا

نزدیک سمجھکر ہین ڈہتی دور بہر آیا
ٹھوکر پانو کی ٹوٹی سبھی انگلیان
کعبہ کو سمجھکر بیٹھے بت خانہ مین
زلفونکو دیکھکر اولجہا دل شانہ مین
زندگی سمجھ لی اپنا جی جانے مین
گر پڑے دوڑ کر دلکو ہوئین تل ملیان
مے سمجھکر کے پینے لگے اشک سورو کے
سمجھے ہے نفع اب بھجے گا کانٹھ کا کھو کے
اکتائی حاصل ہوئی بھروسہ دو کے
اُس گل کے واسطے اُٹھائی سب نے گلیان

پایا تو جہان مین اپنا ہی اپنا پایا
لامکان سمجھکر پہرے یار کی گلیان
بستی کو سمجھکر جا بیٹھے ویرانہ مین
یا نہین جو سنی تو پڑ گئے غم کھانے مین
وحدت کو سمجھ چل پی لے پیمانے مین
لامکان سمجھکر پہرے یار کی گلیان
اور ہوش سمجھ بے ہوش رہے سو کے
بے سمجھ ہوئے سر پر تہر ڈہو ڈہو کے
کہی بنارسی یہ خیال ہو ہو کے
لامکان سمجھکر پہرے یار کی گلیان

خیال چھٹا

تو چشم جگر اور جان نہین جانان جاتا
کس نے تجھکو باندہا ہے بنا جو بندا
تو اپنے آپ دیکھو نہو مت مندا
گر تو نے اپنے تئین جسم نہین جانا
یہ ہاتھ پاؤن اور سر بہی نہین کچھ تو ہے
نہ سنجا عورت اور نر بھی نہین کچھ تو ہے
تو اپنے پہچانین اپنے آپ سمایا
روپا نہ بنا آہ نے سیر کچھ تو ہے

پھر کیون نہین خدا کہتا جو تو ہے دانا
اور کون پیچ کا جھمیر پڑا ہے پھندا
ہے کونسی وہ بد بو جو ہوا تو گندا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو ہے دانا
سینہ اور بازو پہ بہی نہین کچھ تو ہے
جن دیو پری پیکر نہین کچھ تو ہے
پھر یون کیون ہی کہتا خدا ہو جا تو دانا
منہ زبان چشم واللہ نہین کچھ تو ہے

کعبہ قبلہ درگاہ نہین کچھ تو ہے
مسجد بھی نہین تو بنا وہ ہے بتخانہ
تقدیر اور پریشانی بھی نہین تو ہے
ارواح اور غلمانی بھی نہین تو ہے
یہ بنارسی کا سمجھ سخن مستانہ

اور حرم کی بہی راہ نہین کچھ تو ہے
پھر کیون کہتا خدا جو تو ہے دانا
آتش اور ہوا گل پانی بھی نہین تو ہے
اس جسم کی ذرا نشانی بھی تو نہین ہے
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہے دانا

خیال ساتوان

گوالن سے کرشن جی کہین ہنس کر بولی ہین
کہین دودہ بیچن یہ کہانسے گٹھری پائی
یہ سنت بچن تو گوالن مسکائے
مت بولو ایسا بچن میری ٹولی ہین
پھر کہین کرشن تم ہمکو دکھلاؤ
یون کہین گوالن ہٹو اودھر کو جاؤ
پھر کہین کرشن اپنی بتیان بولی ہین
او سو قت کرشن نے ایسی موہنی ڈالی
سب کھوٹ کے انگیا اُسکی دیکھی بھالی
نت ایسی لیلا کرین کرشن ہولی ہین
نغمی یہی اچھا گوالن کی کرشن بلجا وین
کہین دیہی سنگ جو کرشن کے انت گا وین
کہین بنارسی کیا ہے انگیا بولی ہین

یہ کہا چرا لے جات ہو تم چولی ہین ..
اس مین ہی ہوتی ہانک دین دیکھائی
اور لگی گالیان دینے بہت رسوائی
یہ کہا چرائے جات ہو تم چولی ہین
جو چوری نہین ہے کرت تو کیون شرماؤ
مت کرو ہنسی کی بات نہ مو ہے لیجاؤ
تم کہا چرائے جات ہو چولی ہین ..
گوالن مدہ مین بھی چور نہ بولی جالی
دونون کچہ لینے پکڑ ہنسی بن مالی
یہ کہا چرائے جات ہو تم چولی ہین
اور پکڑ بھیان مولو گلے لگا وین ..
وہ جیتے ہی جی جیون مکتی پاوین
یہ کہا چرائے جات ہو تم چولی ہین

خیال آٹھوان

۱ ہے اوپر کوان اور نیچے جسکے ڈوری
پانی بھرتین پنہارن چورا چوری

ڈوری کے اوپر گھرنی چکر کھاوے
وہ مدہر مدہر دہن بولی سوہی سہاوے

جب تلک وہ ڈوری کوئین آوی جاوے
تب تلک کوان وہ نہین سوکھنے پاوے

اوس کوئین کے اوپر کھڑی ہزارون گوری
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

۲ مُنہ بند کوئین کا ہے اور پانی در سے
وہ دیکہے جسکی ڈور لگی ہے ہر سے

جب پنہارن کچہ کام نہ رکہین ہر سے
تب امرت جل سے جکہین چہپین گہرسے

وہ نت اُٹھ گاگر بھرین بنی رہین گوری
پانی بھرتین پنہارن چورا چوری

۳ جب اُلٹا ول وہ ہوگیے جاتو پانی آوے
پھر سینچے اپنا باغ امر پھل کھاوے

ہے کٹھا وہ ڈول اور کون نباوے
جو پورا جوگی ہوئے تو سوہے تباوے

۴ اُس کوئین پر گنگا جمنا سرسوتی ہے
اور مہادیو انباشی پار وتی ہے

اُس کنوئین کے اوپر ہنین چلے بر جوڑے
پانی بہرتی پنہارن چورا چوری

نونا تہ چوراسی مسدہ اور بال جتی ہے
نانا پرکار کی اُس مین ہیل بتی ہے

ہے راہ وہان کی بہتی سانگہر کہور سی
پانی بہرتی پنہارن چورا چوری

لاکہون پنہارن ایک وہان پنہارا
اُس پنہاری نی سبکو بھردی دہارا

جسنے پایا وہ تیر جنم سدہارا
کہین نہارسی اُسکی گت اپرم پارا

وہ نہاوے جس کا پنتھ ہوا گھوری
پانی بہرتی پنہیارن چورا چوری

لاونی اختتام رسید
بہار غزلیات ہین

غزل ظفر

دل و جان و دین و ایمان ہی جولینا ہے صنم لیلو
کرونگا عذر دینے مین نہین مجہسے قسم لیلو

ہمارا منہہ کہان لین بولے اُنکی رضامندی
کہین جبتک منہہ سے کہ ہان راضی ہین ہم لیلو

تم آئے عین گرمی مین نکلکر حرم سے ابی انکو
کوئی دم نخل مژگان کی ذرا سایہ مین دم لیلو

ابھی مین ای عزیز و گورکی تنزلین جا پہونچون
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لیلو

یہی ہے حضرتِ دل عشق کے بازار مین سودا
اگر لینے ہو اپنے واسطے تم غم الم لیلو

روانہ عشق نے کی ساتھ میری فوج انکو نکی
اگر چلتے ہو تم اے نالہ ہائے دل الم لیلو

نہین ہے اعتبار اونکا وہ کہکر ہین بگر جاتے
نوشتے اونکی باتونکے ظفر تم یک قلم لیلو

غزل عزیز

واہ وا جوبن پہ تیرے کیا بہارین چھائیان
دیکھکر تیری ادائین تیر دلکو بھائیان

عین مستی سے جب آنکھین باغ مین دکھلائیان
جسقدر کہ نرگس کی کلیان تہین سبہی جھلائیان

عارضِ رنگین پہ تیری لفین ہین یہ آئیان
یا کہ ہین مہتاب کے اوپر گھٹائین چھائیان

حسن نے تیری بہارین کیا ہمین دکھلائیان
ناز نے تیری ادا کیا کیا ہمین تبلائیان

صورت مہتاب پر اکثر گھٹائین چھائیان
پر نہین چہرہ پہ تیرے ہمنے دیکہین چھائیان

دیدۂ انصاف سے دیکھو تو وہ رشکِ چمن
بلبلو پہ پھولو پہ تم کیون اسقدر اترائیان

گر کبھی دیکھیگا اُس شمشاد قد کو سرو تو
بھول جاویگا تو لینی باغ مین انگڑائیان

بن تیری صورت کو دیکھے کب ملے ہمکو قرار
کیا ہوا جو ماہ رُخ نے صورتین دکھلائیان

دیکھکر جوبن ترا گلزار نے پائی بہار
پر ستم ہے بلبلون پہ تیری استغنائیان

ہے عزیز انداز تیرا جان و دل کیواسطے
آنکھین اپنی جب چمن مین ناز سے دکھلائیان

غزلیات تصنیف منشی کنور سین صاحب

غزل

رکھ سب کو شاد تو بھی ہنسی سے گذار دے
آئینہ ضمیر مین کیون تو غبار دے
دنیا مین چند روز خوشی سے گذار دے
مت دلکو رنج تو کبھی اے ہوشیار دے
ہے زیست مستعار گل مہر او روفا
ہے ایک رات دن نزا اس دہر مین مقام
ظالم خدا کو مان نہ کر ظلم کا خیال
آیا ہے تو شراب محبت سے مست ہو
نخل مراد فیض کے پانی سے ہو ہرا
سچ ہے کلام ذوق سُناتا ہی یہ عزیز
اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے

دل کو نہ رنج تو کبھی اے ہوشیار دے
کیون تلخیون دہر کے اپنا قرار دے
جس سے ہے تو یاد وہ شے یادگار دے
اک دن جواب زندگی مستعار دے
بو اس چمن مین رنج کا دلمین نہ خار دے
سرمہ نہ چشم ماہ مین اے خاکسار دے
مظلوم آہ کا نہ کوئی تیر مار دے
ایسا نہو کہ یان اوسے تر شی اوتار دے
میٹھی زبان سے بول نہ ترشی کو بار دے
اور اوسکو اپنے دل مین جگہ اے نگار دے
کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے

غزل

ہین مزے موسم برسات کے دلدار کے ساتھ
زندگانی کی حلاوت تو ہی گلزار کے ساتھ
جبکہ گلشن مین ہو گا گلشن رخسار کے ساتھ
جانہ دو چار قدم بھی کبھی اغیار کیساتھ
حال دل اسکو سُنا جو کہ سُنے پیار کیساتھ

بوے گل خوش نگر یار وفادار کے ساتھ
لطف گلزار جب آتا ہے کہ ہو یار کیساتھ
نگر ہی یار مین وہان کیا در و دیوار کیساتھ
بیٹھ دم بھر بھی نہ تو یار بد اطوار کیساتھ
قصہ غم کا بیان نگر کسی غمخوار کے ساتھ

زندگانی سے ہے مقصود اطاعت تیری
تیرے بندون سے ایک بندۂ مسکین عزیز

دل ہے شام و سحر صاحب انوار کیساتھ
لطف کر عرض ہے یہ داور دلدار کیساتھ

غزل

بھرا دامان پڑا جب مرے جانان کیساتھ
ہے لباس آج مرا اوس مہ تابان کے ہاتھ
دامن جان ہے مرا میرے نگہبان کے ہاتھ
دل ہے دامان مین دامن ہے مرے جانکے ہاتھ
تو نے دامن کو لگایا جو یہان آنکے ہاتھ
میری پوشاک عنایت سے عطا ہو مجکو
دونو عالم مین عزیز ہمکو کرینگے خوشحال

جان دامن مین پھنسی دل ہوا دامان کیساتھ
ساری پوشاک پڑی مہر درخشان کیساتھ
آبرو ہے مری اوس شہ ذیشان کے ہاتھ
دامن دل ہے مرا شوخ خوش الحان کے ہاتھ
دل لیا صبر لیا پست ہوئے اوسان کے ہاتھ
دیکھ تو کاہنتے ہین عاشق حیران کے ہاتھ
آبرو ہے میری ایمان مری بھگو انکے ہاتھ

غزل

ہمارا کعبہ یہ دل تیرا آستانہ ہوا
نگاہ ناز اد ہر لطف دوستانہ ہوا
خدنگ ناز ترا چشم سے روانہ ہوا
تمہارے حسن کا محفل مین جب فسانہ ہوا
ہزار شکر خدا پھر تمہارا آنا ہوا
مین اپنے طالع بیدار پر ہون اب نازان
تیری نگاہ تبسم سے اے گل خوبی
عزیز سر یہ ہمارے ہین دین و دنیا مین

جہان مین ایک تو ہی صاحب یگانہ ہوا
نثار اُس پہ یہ دل میرا خاد مانہ ہوا
نکل کے چشم سے دل اُسکا جب نشانہ ہوا
تو جان عاشق بیدل کا وہ ترانہ ہوا
تیری جمال سے روشن غریب خانہ ہوا
شفیق تجھسا مجھے دلبر زمانہ ہوا
یہ کھل کے گلشن دل جون چراغ خانہ ہوا
تمہاری مہر محبت کا شامیانہ ہوا

غزل ذوق

کسی بیکس کو ای بیداد گر مارا تو کیا مارا	جو آپ ہی مر رہا ہو اوسکو گر مارا تو کیا مارا
نہ مارا آپکو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا	اگر پارے کو ای اکسیر گر مارا تو کیا مارا
خطا تو دلکی تھی قابل بہت سی مار کھانیکے	تیری زلفوں نے مشکیں باندھکر مارا تو کیا مارا
نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دیکر	جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا
ہنسی کے ساتھ رونا بھی ہے مثل قلقل مینا	کسی نے قہقہا ای بیخبر مارا تو کیا مارا
کیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نکرنے مین	اگر لاکھوں برس سجدہ مین سر مارا تو کیا مارا

دل بدخواہ مین تھا مارنا یا چشم بدبین کا
فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا

غزل

پھینک دینی تھے نہ قاتل تجھ لیوں جیر کے پر	قابل دفن تھے ہر بلبل دلگیر کے پر
اے مصور وہ کہاں صنعت نقاش ازل	دیکھنے ہی کے ہین ہر طایر تصویر کے پر
جب مقدر یہ الٹتا ہے تو ہیچ ہے یارو	آگے تقدیر کے بھی جلتے ہین تدبیر کے پر
جن پروں مین یہ کبوتر کے بندھا تھا نامہ	جھڑ گئے ہائے وہ اُس قاتل بے پیر کے پر
تیغ زیبا تو ہے قاتل کمر نازک پر	خوف آتا ہے مجھے بوسے سے شمشیر کے پر

حال سوزش کا لکھا جائے جبھی اسکو شتر بر
جائے قرطاس ہوں پروانہ دلگیر کے پر

غزل دیگر

کچھ نہ لوے حال سنکر وہ دل دلگیر کا	یوں رکھے لب بند گویا تھا دہن تصویر کا

ہوں ترے اے یار کہ ہو وصل اُس بت بے پیر کا	ہو چکے ہونا ہے جو کچھ اب مری تقدیر کا
کس بلا کے ہین خدا جانے ہے مژگان یار	سوئی سے گو ہین ولیکن کام دین ہین تیر کا
یونہی سر پھوڑوائیگا دیوار سے سودائے زلف	جبتلک ہوگا نہ مجکو سلسلہ زنجیر کا
اس بھروسے پر پیا کرتا ہوں ہر دم مین شراب	توبہ پر پٹ جائیگا سارا گنہ تقصیر کا
اب تو سب کچھ چھوڑ بیٹھے ہاتھ تقدیر پر	جستجو کے وصل سے منہ پھر گیا تدبیر کا

کھایا ایام مصیبت نے نہ پلٹا ای شریر
کچھ اثر دیکھا نہ ہمنے نالہ شبگیر کا

غزل دیگر

نہ دل بستی مین لگتا ہے نہ خوش آتا ہے ویرانہ	خدا جانے کریگا کیا اور کیا کیا دلکا گھبرانا
چھپا منہ کبھی بالوں مین مجکو گاہ دکھلانا	تمہین بھی خوب آتا ہے غرض آتش کا سلگانا
کہاں مجنوں کہاں فرہاد تھا لیکن وہ بھی افسانہ	بشر بھی اٹھ گئے ملت تھی جن سے اور یارانا
الجھنا آپ کا اب ہو گیا دشوار سلجھانا	غضب ہے منتوں پر بھی چلا جاتا ہے جھنجھلانا
شہیرا اٹھو چلو بہلاؤ دل اب اور باتوں مین	دگرنہ تم کو لے بیٹھیگا یہ ہر دم کا یہ غم کھانا

غزل دیگر

رونے سے جوش گریان نکل گیا	اچھا ہوا کہ اشک کا طوفان نکل گیا
اے وائے ہمسے کیا وہ پری رو جدا ہوا	قبضے سے اپنے ملک سلیمان نکل گیا
احوال جسنے میرا سنا ہائے وہ بشر	وحشت سے کرکے چاک گریبان نکل گیا
ہینے سوال بوسہ کیا کیا قصور	گر منہ سے اتنا میری جان نکل گیا
خانہ خراب ہو کے ترے عشق مین شہیر	آخر کو گھر سے سوئے بیابان نکل گیا

غزل نسیم

گر ہمنے دل صنم کو دیا پھر کسیکو کیا
اسلام چھوڑ کفر لیا پھر کسیکو کیا

ہمنے تو اپنا گریبان کیا ہے چاک
آپ ہی سیا سیا نہ سیا پھر کسیکو کیا

اپنی زندگی ہیان مثل حباب ہے
گو خضر لاکھ برس جیا پھر کسیکو کیا

آنکھین تمہاری لال صنم کچھ نشہ پیا
آپ ہی پیا پیا نہ پیا پھر کسیکو کیا

دنیا مین ہمنے آکے بھلا یا برا نسیم
جو کچھ کیا سو ہمنے کیا پھر کسیکو کیا

غزل مومن

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی
تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی

نہ کچھ بیری چلی باد صبا کے
بگڑنے بھی زلف اوسکی بنا کی

رہی سرگشتگی باد فنا کی
بگولا بنکے خاک اپنی اوڑا کی

وصال یار سے دونا ہوا عشق
مرض بڑہتا گیا جون جون دوا کی

وہ سوتے بے حجابانہ رہی ساتھ
نگاہ شوق کام اپنا کیا کی

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے
کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی

کہین کیا کسطرح گذری شب وصل
گھٹا کی رات اور حسرت بڑہا کی

کسی نے گر کہا مرتا ہے مومن
کہا مین کیا کرون مرضی خدا کی

غزل

کیا کمان ابرو نے ایک تیر نظارا مارا
جسکے لگتے ہی جگر ہوگیا پارا پارا

کیا تجھے اور نہ تھا ہستی کے جنگل مین شکار
مرغ دل تونے جو صیاد ہمارا مارا

سات تنہائی مین آتا تھا تصور تیرا
ذکر تیرا ہے کیا آہ کا نعرہ مارا

ہمنے پھینکی تھی کلی اُس کی طرف لالہ کی
اُسنے شوخی سے ہمین پھول ہزارا مارا

ہیچ دنیا کیلیئے کچھہ نہ سکندر نے کیا
آپ کے روز جیا کس لیئے وارا مارا

غزل

کہو بلبل سے لیجاوے چمن سے آشیان اپنا
پڑے ہے گر صد ہزار افسون نہوگا باغبان اپنا

اُٹھا کر لیچلی بلبل چمن سے آشیان اپنا
کہا گل سے کہ لے ای بیوفا ہے مکان اپنا

ہوئی جب باغسے رخصت کہا رورو کی یا قسمت
لکہا تھا یون کہ فصل گل چھٹیگا آشیان اپنا

اری صیاد یون چاہے تو جی ورجا نسے جاحضر ہیون
ولیکن طوق قمری کیطرح کرکے نشان اپنا

مگر دل سے تبار کھتا علی گوہر سے پیار یکو
وہ حکم شاہی کتنا تہا ولے نہا مہربان اپنا

غزل

عدم سے جانب ہستی تلاشش یار مین آئی
ہوائے گل سے ہم کس وادئی پرخار مین آئے

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا
سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار مین آئے

نہ پوچھو اہل محفل ہے دیوانونکی بیتابی
یہان مجمع تماشایان ہے [illegible] بازار مین آئے

اشارہ ہے یہی اُنکی لب شیرین کے خال لونکا
ملانے کو نمک ہم شربت دیدار مین آئے

خریدارون مین عاشق اپنے نامونکہ ہین لکھواتی
تماشہ ہے وہ یوسف بنکے ہین بازار مین آئے

بجا کرتے ہین نحو احتمال صدق و کذب آتش
بہت سی مختلف احوال بھی اخبار مین آئے

تمام شد

اشتہار

یہ کتب مصنفہ زبدۃ الحکما حکیم احمد علی صاحب مالک رسالہ تکمیل الحکمتہ لاہور۔ راقم الحروف سے ملسکتی ہین

معمول احمدیہ ۔ فن جراحی کے متعلق تین حصہ پر منقسم ہے ڈاکٹری و یونانی علاج اور اُسکی مطابقت مین لاثانی ہے تشخیص مرض بیان اسباب و علاج امراض مین نو آموز مبتدیون کیلیئے ایک مستقل درسی کتاب و منتہیون کیلیئے ایک عمدہ دستور العمل ہے جسمین دیسی اطبا کے اسرار مخفیہ صدریہ ڈاکٹری فن کے نو ایجاد اصول و فوائد عام فہم سلیس اُردو عبارت مین بیان کیئے گئے ہین ہر ایک مرض کے ضمن مین ویدک یونانی اور ڈاکٹری کے سریع التاثیر نسخہ جات درج ہین اور ہر مواقع پر تصویرین بھی دی گئی ہین جسکے صرف مطالعہ سے عام لوگ بھی اچھے حکیم حاذق او طبیب و ڈاکٹر بن سکتی ہین قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ ۔ حصہ سویم عہ ہے

کتاب اسرار التصوف ۔ اس متبرک کتاب مین سینکڑون دقائق عجیبہ و نکات غریبہ دلائل عقلی و نقلی کے ساتھ قلمبند ہوئے ہین جو اہل تصوف کی جان اور اہل عرفان کی روح روان ہے ہر ایک مقاصد کے مفصل بیان سے وجدانی امر کی کیفیت اور گوناگون مشاہدات و تجلیات بخوبی معلوم ہوتی ہے۔ غرض جمیع مسائل تصوف مین حاوی اور قرآن شریف و حدیث نبوی کا لب لباب ہے

قیمت حصہ اول ۱۲؍ ۔ حصہ دویم عہ   محصول ڈاک علیحدہ ہے

المشتہر

محمد عبداللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری سے ملسکتی ہین۔